'' آسٹریلیا کے خلاف ہمیں بہترین مظاہرہ کرنا ہوگا'' ہرمن پریت
صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
28 جون 2026
SUNDAY
28 JUNE - 2026

آئرلینڈ کی ہندوستان کے خلاف تاریخی کامیابی
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 150 ■ جلد: 16

لیفٹننٹ گورنر کا سرینگر میں بین المذاہب مکالمہ پروگرام سے خطاب

بھارت نے ہمیشہ تنوع کو تقسیم نہیں بلکہ نعمت سمجھا

یہی سوچ ملک کے تاج جموں وکشمیر میں بھی صدیوں سے موجود

بھارت کی قدیم تہذیب باہمی احترام، مذہبی رواداری اور بقائے باہمی کی روشن مثال

سناتن دھرم نے کبھی کسی پر خود کو مسلط نہیں کیا بلکہ ہمیشہ تنوع، ہم آہنگی اور بقائے باہمی کو فروغ دیا: منوج سنہا

سرینگر // 27 جون // این این پی // بھارت صرف ایک ملک نہیں بلکہ ایک زندہ نظریہ ہے جو انسانیت کو ایک خاندان کی طرح مل جل کر رہنے کا پیغام دیتا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اس عظیم روایت کو آگے بڑھائیں اور دنیا کو یہ باور کرائیں کہ باہمی احترام اور برداشت کے ذریعے ہی پائیدار امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج اور انٹر فیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ بین المذاہب مکالمہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت ایک ایسی قدیم تہذیب ہے جس کی بنیاد باہمی احترام، مذہبی رواداری اور بقائے باہمی پر استوار ہے، جہاں مختلف مذاہب نہ صرف ساتھ ساتھ/101

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل راجہ سبرامنی کا جموں وکشمیر کا پہلا دورہ

سری نگر میں لیا سیکورٹی صورتحال اور امرناتھ یاترا کے سلامتی انتظامات کا جائزہ

شمالی کشمیر میں لیا حد متارکہ کی صورتحال کا جائزہ، دراندازی مخالف گرڈ کا معائنہ

سری نگر//۲۷، جون//جے کے این ایس// چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجہ سبرامنی نے ہفتے کے روز جموں وکشمیر کا اپنا پہلا باضابطہ دورہ کیا، جس کے دوران انہوں نے لائن آف کنٹرول پر حفاظتی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا 2026 سے قبل فوج کی آپریشنل تیاریوں کا معائنہ کیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی اپنے دورے کے سلسلے میں ہفتہ کو سری نگر پہنچے اور یہاں انہوں نے فوج کی 15ویں کور ہیڈ کوارٹرز میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیں گے اور فرنٹ لائن پر آپریشنل تیاریوں اور تعیناتی کا معائنہ کرنے کے لیے مزید فارورڈ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجہ سبرامنی سالانہ شری امرناتھ جی یاترا سے قبل سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ہفتہ کو کشمیر پہنچے۔ حکام نے سی ڈی ایس کے جموں وکشمیر کے پہلے دورے کی تصدیق کرتے ہوئے جانکاری دی کہ اپنے دورے کے دوران، سی ڈی ایس سرینگر میں 15 کور ہیڈ کوارٹر میں آپریشنل

تیاریوں کا جائزہ لیں گے اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ فوجیوں کی تعیناتی اور دراندازی کے خلاف اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے آگے کے علاقوں کا دورہ کریں گے۔ کشمیر کا یہ دورہ 31 مئی کو چیف آف ڈیفنس اسٹاف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے جنرل سبرامنی کے جموں وکشمیر کے پہلے سرکاری دورے کے بعد ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے اپنے دورے کے دوران چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے اودھم پور میں ناردرن کمانڈ ہیڈ کوارٹرز اور نگر Standard وٹا میں XVL کور ہیڈ کوارٹرز میں مجموعی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ سینئر فوجی کمانڈروں نے جنرل این ایس راجہ سبرامنی کو موجودہ سیکیورٹی منظر نامے، دہشت گردی مخالف کارروائیوں، دراندازی کو روکنے کے اقدامات اور آئندہ امرناتھ یاترا کو پرامن اور محفوظ طریقے سے مہم جوئی دینے کے لیے/102

بھدرواہ میں گاڑی گہری کھائی میں جا گری

ایک خاتون سمیت 2 افراد لقمہ، 4 دیگر زخمی

سری نگر//۲۷، جون//جے کے این ایس// جموں خطے کے پہاڑی ضلع ڈوڈہ کے علاقے بھدرواہ علاقے میں ہفتے کے روز گل ڈنڈا روڈ پر ایک گاڑی کے کھائی میں گرنے سے 2 افراد جاں بحق اور 4 دیگر زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک گاڑی گل ڈنڈا روڈ پر کنٹرول کھو بیٹھی اور کھائی میں جا گری جس سے 6 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) بھدرواہ منتقل کیا گیا، جہاں ان میں سے 2 علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اکھتور کے رہائشی 65 سالہ امام حسین اور زیتون بی بی کے نام سے ہوئی ہے۔ 4 زخمیوں کو ایس ڈی ایچ بھدرواہ میں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی اس سے پہلے کہ انہیں خصوصی علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی)/103

بھارت ٹیکسی کا دو سال میں 500 سے زائد شہروں تک توسیع کا ہدف

منصوبہ وزیر اعظم کے ویژن ''تعاون کے ذریعے خوشحالی'' کا عملی نمونہ

مستقبل میں عوام کو معیاری سفر اور لاکھوں ڈرائیوروں کیلئے بہتر معاشی مواقع پیدا کریں گا/امیت شاہ

سرینگر // 27 جون // این این پی // بھارت ٹیکسی مستقبل میں ملک کے عوام کو معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لاکھوں ڈرائیوروں کیلئے پائیدار روزگار اور بہتر معاشی مواقع پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ منصوبہ

وزیر اعظم مودی کے ویژن ''تعاون کے ذریعے خوشحالی'' کا عملی نمونہ ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بھارت ٹیکسی آئندہ ڈیڑھ سے دو برس کے اندر ملک بھر کے 500 سے زائد شہروں اور قصبوں تک اپنے تعاون (کوآپریٹو) پر مبنی ٹیکسی/104

جموں وکشمیر کے لوگ یاتریوں کے استقبال کے لیے پوری طرح تیار: ایل جی سنہا

ملک بھر کے عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ وہ پورے اعتماد کے ساتھ یاترا کریں۔

سری نگر// 27 جون //کے این ایس// جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو کہا کہ اس سال کی امرناتھ یاترا میں مذہبی اداروں، سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور ضلع انتظامیہ سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے "بے مثال تعاون" دیکھا گیا ہے۔ نیوز ایجنسی کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایل جی منوج سنہا نے یہاں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ

کے بعد نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مختلف طبقوں کے ساتھ بات چیت "کافی مثبت" رہی ہے اور سبھی نے سالانہ یاترا کے ہموار/105

مرکز کو جموں وکشمیر سے متعلق اپنا وعدہ اور عزم پورا کرنا چاہیے: کرن سنگھ

سری نگر//۲۷، جون//جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے سابق صدر ریاست ڈاکٹر کرن سنگھ نے ہفتے کے روز جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دوبارہ دینے کے مطالبے کی ایک بار پھر حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اس حوالے سے پہلے ہی عزم کا اظہار کر چکا ہے اور اب اسے اپنا یہ وعدہ پورا کرنا چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقدہ ایک بین المذاہب/106

سیشلز میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شاندار استقبال، تین روزہ دورہ شروع

سیشلز بحر ہند میں بھارت کا قریبی دوست اور اہم بحری شراکت دار

دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے نتیجہ خیز مذاکرات کے منتظر: نریندر مودی

سرینگر// 27 جون //این این پی// وزیر اعظم نریندر مودی تین روزہ سرکاری دورے پر سیشلز پہنچ گئے، جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ سیشلز کے صدر پیٹرک ہرمنی نے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کا خیر مقدم کیا، جبکہ انہیں گارڈ آف آنر بھی پیش کیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وزیر اعظم مودی سیشلز کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ اس موقع پر مسلح افواج کا ایک دستہ اور بھارتی بحریہ کے دو

جنگی جہاز بھی تقریبات میں حصہ لیں گے۔ سیشلز پہنچنے کے بعد وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ سیشلز بحر ہند میں بھارت کا ایک قریبی دوست اور اہم بحری شراکت دار ہے، اور وہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے نتیجہ خیز مذاکرات کے منتظر ہیں۔ روانگی سے قبل نئی دہلی میں وزیر اعظم مودی نے کہا تھا کہ سیشلز بھارت کے ''ویژن مہاساگر'' (باہمی اور ہمہ جہت سلامتی و ترقی) کا اہم شراکت دار ہے اور دونوں ممالک گلوبل ساؤتھ کے مفادات کے فروغ کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ دورے کے دوران وزیر اعظم مودی صدر پیٹرک ہرمنی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کریں/107

دہلی لال قلعہ بم دھماکہ کیس

این آئی اے نے مزید تین ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی

کیس میں چارج شیٹ کیے گئے افراد کی مجموعی تعداد 13 ہو گئی، ایک ملزم ہنوز مفرور

سرینگر// 27 جون //این این پی// دہلی کے لال قلعہ بم دھماکے کیس میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے مزید تین ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مقدمے میں چارج شیٹ کیے گئے افراد کی مجموعی تعداد 13 ہو گئی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے نومبر 2025 میں دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے کار بم دھماکے کیس میں مزید تین ملزمان کے خلاف ضمنی چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی

مقدمے میں چارج شیٹ کیے گئے افراد کی مجموعی تعداد 13 ہو گئی ہے، جن میں مرکزی ملزم ڈاکٹر عمر النبی بھی شامل ہیں۔ این آئی اے کے مطابق نئی چارج شیٹ میں ضمیر احمد آہنگر، طفیل احمد بٹ اور مظفر احمد عرف فراز عرف ظفر کے خلاف دائر کر دی گئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ مفرور ملزم مظفر احمد، جو پیشے کے اعتبار سے ماہر اطفال (ایم بی بی ایس، ایم ڈی) ہیں، شریک ملزم ڈاکٹر عدیل احمد راتھر کے بڑے بھائی اور مبینہ طور پر اے جی یو ایچ انٹرم نامی تنظیم کے بانی ارکان میں شامل ہیں۔/108

کم عمری کی شادیاں۔۔۔!

مختلف مسائل کا سبب بننے والا یہ مسئلہ عالمی ہے

تحریر۔۔۔۔خوشبوغوری

بچیوں کی کم عمری میں شادی کا رواج صرف پاکستان ہی میں نہیں، بلکہ ترقی پذیر ممالک کے ساتھ ساتھ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے۔ جو کہ دنیا بھر میں لڑکیوں کی زندگی، فلاح و بہبود اور مستقبل کے لیے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔

اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق ایک دہائی قبل اگر چار میں سے ایک لڑکی کی شادی کم عمری میں ہوتی تھی تو آج یہ شرح پانچ میں سے ایک کی ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں چائلڈ میرج کے رجحان میں کمی آئی ہے، لیکن یہ اب بھی دنیا بھر خصوصاً پاکستان میں یہ ایک مستقل رواج اور روایت کی شکل اختیار کیے ہوئے ہے۔ لڑکیوں کی کم عمری کی شادیاں عموماً صنفی عدم مساوات کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ عالمی سطح پر لڑکوں کی کم عمری کی شادی کا رجحان لڑکیوں کے مقابلے میں صرف چھٹا حصہ ہے۔

لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کا جائزہ لیا جائے تو اس کا سب سے تاریک پہلو یہ ہے کہ کم سنی میں کی گئی شادیاں لڑکیوں سے نہ صرف ان کا بچپن، بلکہ بے فکری اور ذہنی سکون بھی چھین لیتی ہیں۔ جن بچیوں کی شادیاں **18** سال سے پہلے ہو جاتی ہیں، ان کے لیے اپنے حقوق سے آگاہی اور تعلیم کے مواقع کم، جب کہ گھریلو تشدد کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

کم عمری میں شادی کے بندھن میں جڑنے والی بچیاں اپنی غیر شادی شدہ سہیلیوں کے مقابلے میں معاشی اور صحت سے جڑے مسائل کا شکار نظر آتی ہیں اور پھر صحت کے ان مسائل کا نہ تھمنے والا مسئلہ آئندہ نسلوں میں منتقل ہوتا نظر آتا ہے۔

بچیوں کی کم سنی میں کی گئی شادیاں ایک سنگین معاشرتی مسئلہ ہے، جو کہ نہ صرف لڑکیوں، بلکہ آئندہ نسلوں پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ **18** سال سے قبل اور اس کے بعد کے سال بچیوں کو خود کو پہچاننے، اپنی تعلیمی قابلیت سمیت صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور اپنے مستقبل سے جڑے خوابوں کی پلاننگ کا وقت ہوتا ہے۔

ذہنی طور پر شادی کے لیے تیار نہ ہونا، اپنے تمام فیصلے خود کرنے کی صلاحیت ہونا نہ ہونا اور ساتھ مزاج میں پختگی نہ ہونا۔ ایسے وقت میں جب وہ خود بہت سے آنے والے مسائل سے آگاہ نہیں ہوتیں۔ بچیوں کی مرضی کے خلاف ان کی شادیاں کر دینا ان کی آنے والی زندگی کے لیے ذہنی تناؤ کے ساتھ ساتھ معاشرتی اور خاندانی بگاڑ کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

بچپن کی اور جبری شادیوں کو ختم کرنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے اس دقیانوسی نظام، اصولوں اور طرزِ عمل کو سمجھنے کی ضرورت ہے جو ان روایات کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی کم عمری کی شادی جیسے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ان عوامل کی شناخت ضروری ہے، جو کہ چائلڈ میرج کا باعث بنتی ہیں۔

اگرچہ کہ دنیا کے ہر ملک، ثقافت اور معاشرے میں یہ متحرک عوامل مختلف ہیں، لیکن غربت، تعلیمی مواقع کا فقدان اور صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نہ ہونا معاشروں میں کم سنی کی شادی جیسی روایات کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

اگرچہ کہ یہ بات خوش آئند نہیں، لیکن یہاں یہ ذکر کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ کچھ خاندان ایسے بھی ہیں، جو اپنے معاشی بوجھ کو کم کرنے کے لیے لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کر دیتے ہیں اور کبھی بھاری رقم کے عوض کم عمر بچیوں کی شادیاں اپنے غریب خاندانوں کے لیے کمائی کا ذریعے بن جاتی ہیں۔

دوسری طرف کم خواندہ اور دقیانوسی روایات سے جڑے خاندانوں کو ایسا لگتا ہے کہ کم عمری کی شادیاں ان کی بچیوں کے مستقبل کو محفوظ بنائیں گی، جب کہ اس کے برعکس ایسی شادیاں دیگر نفسیاتی، ذہنی، سماجی، اور معاشی مسائل کو جنم دیتی ہیں۔

چائلڈ میرج اور جبری شادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے ساتھ ساتھ ایک نقصان دہ معاشرتی عمل ہے، جو عالمی سطح پر خواتین اور لڑکیوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتا ہے، اور انھیں مختلف قسم کے تشدد سے آزاد اپنی زندگی گزارنے سے روکتا ہے۔

کم سنی کی شادیاں دنیا بھر کی لڑکیوں کی نہ صرف زندگی بلکہ ان بچیوں اور ان سے جڑے افراد کے مستقبل کو خطرے میں ڈالتی ہیں۔ کم عمری میں کی گئی شادیوں کے باعث لڑکیاں نہ صرف اپنی زندگی کے بارے میں آزادانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت کھو دیتی ہیں، بلکہ یہ روایت ان کی معاشی، سیاسی اور سماجی شعبوں میں کارکردگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔

کم عمری کی شادی سے جڑی لڑکیوں کے بچپن کی ایک تباہ کاری بار بار حمل اور بچوں کے پیدائش بھی ہے، جس سے براہ راست لڑکی اور دنیا میں آنے والا بچہ متاثر ہوتا ہے اور اس سب کے نتیجے میں زچگی کے دوران بیماری اور زچہ و بچہ دونوں کی اموات کی شرح اوسط سے زیادہ ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ کبھی جبری اور کم عمری کی شادی سے بچنے کے لیے لڑکیاں اپنی برادریوں سے بھاگنے کی کوشش کرتی ہیں یا تو پھر خودکشی جیسے انتہائی اقدام سے بھی دوچار ہوتی ہیں۔

اگر متاثرہ خواتین کی دادرسی کی جائے اور تمام شعبوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کیا جائے، تو ہم بہ حیثیت معاشرہ جلد یا بدیر ایسے فرسودہ رسم و رواج اور روایات سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔

ان روایات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس عمل میں بنیادی اور مرکزی کردار خواتین کے علاوہ ان سے جڑے ہوئے خاندان، افراد اور برادری کردار ادا کریں۔ معاشرے سے ان منفی سماجی اصولوں، رسم و رواج کا خاتمہ کریں، جو کہ لڑکیوں کے لیے آگے بڑھنے کے مواقع، انتخاب اور کردار کو محدود کرتے ہیں۔

دوسری طرف چائلڈ میرج کے حوالے سے عالمی سطح پر رویوں میں تبدیلی کے لیے بھی ضروری ہے کہ بین الاقوامی ادارے، حکومتیں، سیاسی اور مذہبی راہ نما ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوں اور دنیا بھر میں انسانی حقوق کے معیار کو عملی جامہ پہنانے کا عہد کریں۔ساتھ ہی لڑکیوں اور خواتین کے لیے معیاری تعلیم، ذہنی اور جسمانی صحت کی دیکھ بھال، صنفی سماجی تحفظ کے نظام اور ایک منصفانہ اور مساوی حقوق تک رسائی کو بھی یقینی بنایا جائے۔

ڈہری ذمہ داریاں

تحریر۔۔۔۔سمیرا انور

''بابا! آپ کب تک گھر آئیں گے؟ یہ عید بھی گزر گئی لیکن آپ نہیں آئے۔'' دس سالہ زرش نے روتے ہوئے فون پر اپنے باپ سے گلہ کیا۔

''میری جان! میری شہزادی بہت جلد آپ کے پاس ہوں گا۔'' انھوں نے ہمیشہ کی طرح تسلی دی کہ وہ بھی کیا کریں مجبور ہیں دو سال پہلے ہی دبئی میں کام ملا اب بار بار چھٹی لے کر تو نہیں آ سکتے تھے۔

''دیکھو ربیعہ ہماری بیٹی کا بہت خیال رکھا کرو وہ بہت حساس ہو گئی ہے۔'' انھوں نے بیوی کو تاکید کی۔

''آپ کو کیا معلوم چار بچوں کی کتنی ذمہ داریاں ہیں، انھیں اسکول بھیجنا اور پھر گھر کی الگ پریشانیاں۔'' وہ بھی اپنی جگہ ٹھیک تھی کہ بچوں کی ذمہ داری، گھر کو دیکھنا، سودا سلف لانا، بجلی و گیس کے بل جمع کرانے اور رشتے داروں کے ہاں شادی بیاہ کی تقریبات میں جانا، سب کچھ اسے اکیلے ہی نبٹانا تھا۔ بچے بری طرح نظر انداز ہو رہے تھے، باپ کی کمی کو بری طرح محسوس کر رہے تھے۔ زرش تو بہت چڑچڑی ہو گئی تھی۔ کسی سے زیادہ بات کرتی اور نہ ہی کھیل کود میں حصہ لیتی۔

''میں تو شام میں روزانہ سیر کے لیے اپنے بابا کے ساتھ پارک جاتی ہوں۔'' زرش کی سہیلی نے اسے بتایا جسے سن کر زرش مزید دکھی ہو گئی اور اسے اپنے بابا بے تحاشا یاد آئے۔ جب وہ یہاں تھے تو وہ خوب مزے کرتی اور گھوما کرتی تھی۔

پردیس رہنے والوں کے بچے بہت جذباتی ہو جاتے ہیں، انھیں ہر لمحے باپ کی کمی محسوس ہوتی ہے مائیں انھیں سمجھانے لبھانے کی خاطر خواہ کوشش کرتی ہیں، لیکن ان کی زندگی میں ایک خلا رہ جاتا ہے وہ اپنے ساتھی، دوستوں اور سہیلیوں سے قصے سنتے ہیں کہ آج ان کے بابا ان کے لیے کھلونے لائے تھے اور آج وہ آئس کریم کھانے گئے تھے، تو کچھ ننھے منے دل شور مچا کر احتجاج کر کے باپ کی غیر موجودگی کا اظہار کرتے ہیں اور کچھ چپ چاپ کونے میں بیٹھ کر آنسو بہاتے ہیں۔ مائیں اس صورت حال سے نبٹنا سیکھیں اور یہ قبول کریں کہ آپ کے شوہر کی مجبوری ہے کسی شہر یا ملک میں انھیں روزگار تلاش کرنا ہوتا ہے۔

اس موقع پر آپ کو ڈہری ذمہ داریاں نبھانا ہوتی ہیں اس لیے کوشش کریں کہ اپنے بچوں کو پہلے سے زیادہ وقت دیں۔ بچوں کے خوب صورت اور یادگار لمحات کو اچھے انداز سے منائیں اور انھیں ساتھ ساتھ سمجھائیں کہ ان کے والد ان کے لیے اتنی محنت کر رہے ہیں، تاکہ ان کا مستقبل محفوظ کر سکیں۔ بچوں کے اسکول میں کوشش کریں ایسا کوئی موقع خالی نہ چھوڑیں کہ جب والدین کو بلایا جائے۔

بچوں کی پوزیشن آئی ہے، تو اس خوشی کو ان کے والد کی طرف سے بھی منائیے۔ اگر والد کوئی خاص طریقے سے پارٹی دیتے تھے، کہیں گھماتے پھراتے تھے، تو کوشش کیجیے کہ ان کی غیر موجودگی میں اس کمی کو پورا کرتے ہوئے بالکل وہی کیجیے۔ اگر بچوں نے یہ محسوس کیا کہ والد ہوتے تو وہ یہ کرتے یا ویسا کرتے، تو یہ امر ان کے دل میں ایک خلا پیدا کر دے گا۔

اس خوشی کے موقع پر آپ کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو پہلے سے زیادہ سراہیں ان کی خوشی کو بھرپور انداز سے منائیں اور آج کے جدید دور میں سب کچھ ایک سیکنڈ کے فاصلے پر دور ہے ان کے باپ سے وڈیو کال پر بات کرائیں۔ ان کی طرف سے تحفہ دلائیں اور دل جوئی کریں کہ آپ ان کے ساتھ ہیں سب کے بابا شہر سے ملک سے باہر روزگار کے لیے جاتے ہیں اور وہ بالکل اداس نہ ہوں۔ پارک لے جائیں گھر میں کوئی اچھی سی پارٹی کر لیں یا کچھ بچوں کی پسند کی چیز بنا کر بچوں کو کھلائیں اس طرح ان کا ذہن بٹے گا اور وہ کسی نہ کسی سرگرمی میں لگے رہیں گے۔

نفسیاتی تقاضوں کے مطابق بچوں کو جب کسی رشتے کی کمی محسوس ہو اور گھر میں انھیں بھرپور وقت نہ ملے تو وہ چور راستے تلاش کرتے ہیں بری صحبت انھیں بگاڑنا شروع کر دیتی ہے اور وہ اپنی تنہائی دور کرنے کے لیے غلط طریقے اختیار کرنے لگتے ہیں اس لیے توجہ دیں کہ اگر باپ موجود نہیں ہے تو آپ پر ڈہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے دوست احباب تک رسائی کریں کہ وہ کس طرح کے بچوں میں اٹھتے بیٹھتے ہیں۔

ان کے لیپ ٹاپ پر نظر رکھیں اور ایک اچھے ساتھی اور دوست کی طرح انھیں مجبور کریں کہ وہ سب باتیں آپ کو بتائیں۔ باپ کی دوری کی وجہ سے بہت سے حساس بچے اپنے آپ میں ہی سمٹے رہتے ہیں وہ خود کو بہت الگ سمجھتے ہیں۔

اس لیے ماؤں کو کوشش کرنی چاہیے کہ ایسے بچوں کو بھرپور توجہ دیں اور انھیں اپنی روٹین پر لائیں اور نفسیاتی طریقے اختیار کرتے ہوئے انھیں سمجھائیں کہ فلاں کا والد گھر پر نہیں ہے، لیکن وہ کس طرح خوشی خوشی اپنا سب کام کرتے ہیں اور زندگی کا لطف اٹھاتے ہیں۔ یہ بات درست ہے کہ ماں کہاں کہاں اکیلی توجہ دے اسے گھر، اس کے اخراجات سودا سلف اور بہت کچھ دیکھنا ہوتا ہے لیکن بچوں کو بھی توجہ نہ ملے تو وہ مرجھا جاتے ہیں۔

ایسا نہ کریں کہ بچے اگر والد کو یاد کر کے افسردہ ہوں تو الٹا آپ انھیں ڈانٹ پلا دیں۔ یہ ایسے مواقع ہوتے ہیں جب بچے اپنے قریبی رشتوں کو بہت زیادہ یاد کرتے ہیں۔ نہ تو خود انھیں ڈانٹیں اور نہ دوسروں سے ڈانٹ ڈپٹ کرائیں، بلکہ انھیں پیار سے سمجھائیں اور باپ کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کریں کیوں کہ جو مٹھاس ماں کے لہجے اور آغوش میں ہوتی ہے وہ اور کہیں دکھائی نہیں دیتی۔

وینزویلا میں زلزلے کے بعد لوگ اپنوں کو تلاش کرنے کیلئے خود سے ملبہ ہٹا رہے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): وینزویلا میں آنے والے دو طاقتور زلزلوں کے نتیجے میں ہونے والی شدید تباہی کے بعد غیر ملکی امدادی اور ریسکیو ٹیموں کی آمد شروع ہو گئی ہے۔ ان زلزلوں نے دارالحکومت کراکس اور اس کے گردونواح کے علاقوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا ہے۔ لوگ اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کو تلاش کرنے کے لئے اپنے ہاتھوں سے ملبہ ہٹا رہے ہیں۔ حکومت کا اندازہ ہے کہ اب بھی سیکڑوں افراد ملبے تلے دبے ہو سکتے ہیں جبکہ بہت سے افراد کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔ کراکس میں امپارو ڈیل جیوڈیس نے اپنے بیٹے کی تلاش میں ملبے کے بہت بڑے ڈھیر کو ہاتھوں سے کھودنا شروع کر دیا۔ وقت گزرتا گیا اور حکومت کی جانب سے کوئی امدادی ٹیم نہ پہنچی تو ڈیل جیوڈیس مایوس ہو گئیں اور بے بسی کے عالم میں ملبہ ہٹانے کی کوشش کرتی رہیں۔ انہوں نے کہا: ''یہ پتھروں کا بہت بڑا ڈھیر ہے اور ہاتھوں سے اسے ہٹانا ناممکن ہے۔'' وہ اس جگہ سے کچھ ہی فاصلے پر بیٹھی تھیں جہاں انہیں یقین تھا کہ ان کا بیٹا ملبے تلے پھنسا ہوا ہے۔ ان کے ۲۳؍ سالہ پوتے الیساندرو نے فائر فائٹر کا ہیلمٹ پہن کر اپنے لاپتہ والد کی تلاش کی مہم میں حصہ لیا۔ انہوں نے روتے ہوئے اس عمارت کے ملبے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا: ''وہ یہیں اندر ہیں۔'' جمعہ کو وزیر صحت کارلوس الوارادو نے بتایا کہ مختلف طبی مراکز میں تقریباً ۲۳۵؍ لاشیں لائی جا چکی ہیں لیکن انہوں نے مجموعی ہلاکتوں کی تعداد نہیں بتائی۔ دوسری جانب خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق مرنے والوں کی تعداد ۵۸۹؍ تک پہنچ گئی ہے جبکہ ہزاروں افراد زخمی ہوئے ہیں۔ شدید متاثرہ عمارتوں میں ۸؍ اسپتال، ریڈ کراس کا مرکزی دفتر اور فرانسیسی سفارتخانہ بھی شامل ہیں۔ تارکین وطن سے متعلق بین الاقوامی ادارے 'آئی او ایم' کے مطابق زلزلے سے تقریباً ۶۷؍ لاکھ ۹۰؍ ہزار افراد متاثر ہو سکتے ہیں جن میں صرف کراکس میں تقریباً ۲۰؍ لاکھ افراد شامل ہیں۔ وینزویلا کے سرکاری ٹی وی پر امدادی کارروائیوں کی دل دہلا دینے والی تصاویر نشر کی جا رہی ہیں جن میں بچوں سمیت زخمیوں کو گرد و غبار اور خون میں لت پت حالت میں ملبے سے نکلتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایک خاتون سیمنٹ کی بھاری سل کے نیچے دبی ہوئی تھیں اور ان کی صرف ایک ٹانگ باہر نظر آ رہی تھی لیکن امدادی کارکنوں نے انہیں بحفاظت نکال لیا۔ متعدد عمارتیں مکمل طور پر منہدم ہو چکی ہیں

غزہ: بیوہ خواتین کی بھوک، تنہائی، بے سروسامانی کی المناک داستان

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی نسل کش جنگ میں اپنے شوہروں کو کھونے کے بعد غزہ کی خواتین بے سروسامانی، بھوک، اور تنہائی کی المناک داستان بیان کر رہی ہیں۔ ہزاروں فلسطینی بیوائیں اپنی زندگی کو دردناک انداز میں گزار رہی ہیں۔ انہی میں دعاء السعودی اور شروق ابو سکران شامل ہیں، دو خواتین جو اب وہ بوجھ اٹھا رہی ہیں جو کبھی پورے خاندان پر ہوتا تھا۔ ایک اکیلی اپنے شوہر کی شہادت کے بعد چار بچوں کو کھانا کھلانے اور پالنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ دوسری نے اسرائیلی حملوں میں اپنے شوہر اور اپنی دونوں ٹانگیں کھو دی ہیں اور اب ہر کام کے لیے اپنی بوڑھی ماں پر منحصر ہے۔ یہ کہانیاں غزہ کی ہزاروں بیواؤں کی حقیقت کی آئینہ دار ہیں۔

جی سی سی اجلاس کا مشترکہ اعلامیہ جاری

نئی دہلی (ایم این این): منامہ (ایجنسی): بحرین میں ہونے والے امریکہ اور خلیجی تعاون کونسل کے مشترکہ وزارتی اجلاس کے اختتام پر جاری اعلامیے میں خطے کی سلامتی، غزہ، ایران، لبنان اور آبنائے ہرمز سمیت کئی اہم معاملات پر مشترکہ موقف اختیار کیا گیا۔ اجلاس کے بعد جاری کئے گئے مشترکہ اعلامیے کے مطابق شرکاء نے امریکہ اور ایران کے درمیان مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کیا گیا اور اس میں پاکستان اور قطر کی سفارتی ثالثی کی تعریف کی گئی۔ اعلامیہ میں غزہ سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی فلسطینی کو زبردستی غزہ چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا جبکہ عارضی طور پر جانے والوں کو واپسی کا حق حاصل ہو گا اور انسانی امداد کی بلاتعطل فراہمی اور شہریوں کے تحفظ پر زور دیا گیا۔ مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان امریکی ثالثی میں جاری مذاکرات کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ بات چیت دیگر علاقائی تنازعات کے باوجود جاری رہنی چاہئے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ لبنان کی مکمل خودمختاری کے لیے تمام غیر ریاستی مسلح گروہوں کو غیر مسلح کرنے اور طاقت کے استعمال کا اختیار صرف لبنانی ریاست کے پاس ہونے پر زور دیا گیا جبکہ لبنانی مسلح افواج کی حمایت جاری رکھنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا۔ خلیج تعاون کونسل کے اعلامیہ میں ایران کے جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا گیا کہ ایران کو کبھی بھی ایٹمی ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

امریکہ: ٹرمپ کے دور اقتدار میں آئی سی ای کی حراست میں اموات میں 140 / فیصد اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): ہیومن رائٹس واچ اور فزیشنز فار ہیومن رائٹس کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری مدت صدارت کے دوران امریکی امیگریشن حراستی مراکز کے اندر اموات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ''بڑھتے ہوئے امریکی امیگریشن حراستی نظام میں بڑھتی ہوئی اموات'' کے عنوان سے ۷۳؍ صفحات پر مشتمل اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس واپس آنے کے پہلے ۵۰۰؍ دنوں کے دوران امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) کی حراست میں ۵۲؍ افراد فوت ہوئے۔ یہ گزشتہ اعداد و شمار کے مقابلے میں حیران کن ۱۴۰؍ فیصد کا اضافہ ہے۔ یہ نتائج اس وقت سامنے آئے ہیں جب انتظامیہ نے حراستی کارروائیوں میں نمایاں توسیع کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، آئی سی ای سہولیات میں روزانہ اوسط قیدی آبادی ایک سال کے اندر تقریباً ۴۰؍ ہزار سے بڑھ کر ۷۱؍ ہزار سے زیادہ ہو گئی، جو کہ ۷۷؍ فیصد کا اضافہ ہے۔ اسی عرصے کے دوران، حراست میں اموات کی شرح میں ۱۴۰؍ فیصد اضافہ ہوا۔ محققین کا کہنا ہے کہ اس اضافے کی وضاحت صرف آبادی میں اضافے سے نہیں کی جا سکتی۔ اس کے بجائے، وہ طبی دیکھ بھال میں دائمی کمی، ناکافی نگرانی، اور حراستی حالات کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ رپورٹ میں جن چند مقدمات کو اجاگر کیا گیا ہے وہ ایک پریشان کن تصویر پیش کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک میں ۴۴؍ سالہ یوکرینی شہری ملسم چرنیاک شامل ہے، جسے حراست میں دوران فالج کا دورہ پڑا۔ ہیومن رائٹس واچ نے کہا کہ طبی علاج میں تاخیر تقریباً یقینی طور پر اس کی موت کا باعث بنی۔ ایک اور قیدی، ۳۲؍ سالہ لورینزو انتونیو باتریز ورگاس، ۲۰۲۵ء میں کرونا میں مبتلا ہونے اور تقریباً دو ہفتے تنہائی میں گزارنے کے بعد جاں بحق ہوا۔ ایک سال سے زیادہ عرصے بعد بھی اس کا خاندان اس کی موت کے حالات کے بارے میں جوابات تلاش کر رہا تھا۔

'فیڈرل بجٹ کی اگلی ڈائریکٹر سے ملئے': اوشا وینس کے 8 ڈالر کے لباس کے وائرل ہونے پر جے ڈی وینس کا مذاق

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سیکنڈ لیڈی اوشا وینس کا اولڈ نیوی (Old Navy) سے خریدا گیا ۸.۷۵ ڈالر کا میٹرنٹی ڈریس (حمل کے دوران پہننے کا لباس) سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا جس کے بعد ان کے شوہر، نائب صدر جے ڈی وینس نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ ان میں فیڈرل بجٹ کی ڈائریکٹر بننے کی صلاحیت ہے۔ جے ڈی وینس نے جمعرات کو ایکس پر خریداری کی رسید کی تصویر کوری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "انہوں نے ۵۰ ڈالر کا لباس ۸.۷۵ ڈالر میں خریدا۔ امریکہ: اپنے اگلے فیڈرل بجٹ ڈائریکٹر سے ملیے!" وینس کا تبصرہ، اوشا وینس کے نیویارک ٹائمز (New York Times) میں شائع ہونے والے ایک مضمون پر دیئے گئے تیکھے جواب کے بعد سامنے آیا، جس میں ان کے میٹرنٹی وارڈروب کے پیچھے چھپی سیاسی علامتوں کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے ایکس پر رسید پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ "اب جب کہ ہمیں اولڈ نیوی سے خریدے گئے میرے ۸.۷۵ ڈالر کے کورل میٹرنٹی ڈریس کی سیاسی اہمیت معلوم ہو چکی ہے، تو میں یہ سننے کیلئے بے صبری سے انتظار کر رہی ہوں کہ نیویارک ٹائمز کا میری الاسٹک والی پینٹس اور کمپریشن جرابوں کے بارے میں کیا کہنا ہے!" مذکورہ مضمون، جس کا عنوان "دی پولیٹکس اینڈ پاور آف دی پریگننسی امیج" تھا اور اسے وینیسا فریڈمین نے لکھا تھا، اس میں ٹرمپ انتظامیہ میں حاملہ خواتین کی عوامی پیشکش کا جائزہ لیا گیا تھا۔ ان خواتین میں وہائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ اور ڈپٹی چیف آف اسٹاف اسٹیفن ملر کی اہلیہ کیٹی ملر بھی شامل تھیں جنہوں نے حال ہی میں بچوں کو جنم دیا ہے۔ فوکس نیوز (Fox News) کے مطابق، فریڈمین نے خاص طور پر انسٹاگرام پر فادرز ڈے کی ایک ریل (Reel) کا حوالہ دیا تھا جس میں اوشا وینس نے "ایک لچکدار کورل رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا جو ان کے پیٹ پر فٹ تھا۔" فریڈمین نے لکھا کہ میک امریکہ گریٹ اگین (MAGA) تحریک سے وابستہ تین ممتاز خواتین کا بیک وقت حاملہ ہونا "بلاشبہ ایک اتفاق" تھا، لیکن ان کا استدلال تھا کہ یہ ایک ایسی انتظامیہ کیلئے معنی خیز بن گیا ہے جو ان کے بقول "جمالیات (ظاہری شکل و صورت) کی طاقت کی فطری اور اسٹریٹجک سمجھ" رکھتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان خواتین نے مل کر وہائٹ ہاؤس کے خاندانی اور زرخیزی کے پلیٹ فارم کی "نمایاں طور پر مستقل، اور کسی حد تک روایت شکن تصویر" بنائی اور اپنی حالتِ حمل کو نمایاں کر کے اوشا وینس نائب صدر کی "نمائندگی کرنے اور ان کی شخصیت کو زیادہ انسانی (عوام دوست) رنگ دینے" میں مدد کر رہی تھیں۔ اوشا وینس، جو اپنے چوتھے بچے کو جنم دینے والی ہیں، نے اس تجربے کو ہلکے پھلکے انداز کا سہارا لیتے ہوئے سوشل میڈیا صارفین کی توجہ اپنے لباس کی رعایتی قیمت کی طرف موڑ دی۔

ڈیٹا سینٹرز سارا پانی پی جائیں، اس سے پہلے لطف اٹھائیں: پولا رائیڈ کی منفرد مہم

نئی دہلی (ایم این این): پولا رائیڈ نے ایک بار پھر مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر تنقید کا نیا انداز اپنایا ہے، اس بار اس نے ان بڑے ڈیٹا سینٹرز کو نشانہ بنایا ہے جو اے آئی کو طاقت فراہم کرتے ہیں۔ ۸۹؍ سال پرانی کیمرہ کمپنی پولا رائیڈ نے حال ہی میں نیویارک کے مشہور کونی آئی لینڈ بیچ پر ایک بڑا بل بورڈ نصب کیا، جس پر لکھا تھا: ''جاؤ، پانی میں چھلانگ لگاؤ، اس سے پہلے کہ ڈیٹا سینٹرز سارا پانی پی جائیں۔'' پولا رائیڈ ان بڑھتی ہوئی کمپنیوں میں شامل ہو گئی ہے جو اپنی تشہیری مہمات میں اے آئی مخالف پیغام دے رہی ہیں۔ کمپنی کا یہ نیا اشتہار اس کی عالمی مہم ''گرمیوں کی اصل خوبصورتی اینالاگ ہے'' (The Best of Summer Is Analog) کا حصہ ہے، جو اس کے نئے ''Go Generation 3'' کیمرے کی لانچ کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ پھر کو انسٹاگرام پر کمپنی نے اسی پیغام کو دہرایا اور کیپشن میں لکھا: ''ایک دن ایسا آئے گا جب وہ چیزیں، جنہیں ہم معمولی سمجھتے تھے، ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں گی۔ یقیناً ہم نے اپنے جملے میں کچھ شرارت کی ہے، لیکن پھر بھی...'' کمپنی نے مزید کہا: ''جاؤ، تیرنے جاؤ۔ جاؤ، چہل قدمی کرو۔ جاؤ، زندگی کی خوبصورت، سادہ، قدرتی اور اینالاگ چیزوں کو اپناؤ۔ گرمیوں کی اصل خوشی، بلکہ زندگی کی اصل خوبصورتی، یہی ہے۔''

وینزویلا میں تباہ کن زلزلوں کے بعد
عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کا امریکہ سے پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): انسانی حقوق کی تنظیموں نے امریکہ اور دیگر ممالک سے وینزویلا پر عائد اقتصادی پابندیاں فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، کیونکہ یہ پابندیاں تباہ کن زلزلوں کے بعد ملک کی امدادی کارروائیوں کی صلاحیت کو مفلوج کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ زلزلوں کے نتیجے میں اب تک کم از کم ۲۳۵ افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ دارالحکومت کراکس سمیت کئی شہروں میں یکے بعد دیگرے آنے والے شدید زلزلوں سے عمارتیں زمین بوس ہونے کے بعد ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ امریکہ میں قائم سینٹر فار اکنامک اینڈ پالیسی ریسرچ (CEPR) نے خبردار کیا کہ وینزویلا پر عائد موجودہ پابندیوں کی وجہ سے بین الاقوامی عطیہ دہندگان اور امدادی تنظیموں کو لاطینی ملک میں فنڈز اور امداد بھیجنے میں شدید سرگرمیوں کو مفلوج کرنے کی خطرہ پیدا کر رہی ہیں۔ ''فن لینڈ کے بھیجنا انتہائی پیچیدہ ہو جاتا ہے، جس سے امداد ضرورت مندوں تک پہنچنے

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 17-07-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 17-07-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
731B۔ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔2025-26	ماناوالا، امرتسر، جمبہ، ڈھلواں اور سلطان پور لودھی میں سگنلنگ اور ٹریفک سہولیات کے سدھار سے متعلق او ایچ ای کا ترمیمی کام۔	1,84,66,925.82	17-07-2027 کو 15.00 بجے تک	3,69,300/-	17-07-2026 کو 15.00 بجے کے بعد
804۔ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔2026-27	فیروزپور ڈویژن میں الگ الگ انجینئرنگ کاموں کے تحت TRD کا کام (i) ADEN/JUC کے دائرہ اختیار علاقہ میں	1,38,14,862.91	17-07-2027 کو 15.00 بجے تک	2,76,300/-	17-07-2026 کو 15.00 بجے کے بعد

JUC-BES سیکشن (JUC-SRX کے بیچ) پر km 433/27-28 پر موجودہ مینڈ لیول کراسنگ (L-xing) نمبر S-63 کو بند کر 5MxSM سائز کا کیٹل پاس سب وے (LHS) 'چھوٹی سب وے' سے بدلنا (ii) ADEN/LDH کے دائرہ اختیار علاقہ میں LDU-DUI سیکشن پر LC نمبر S-3 کے پاس 3.00 میٹر چوڑا ڈھکا ہوا اور بنا ROB (iii) ADEN/JUC کے دائرہ اختیار علاقہ میں JUC-NRO سیکشن پر بند لیول کراسنگ نمبر C-7 کی جگہ 'پیدل سب وے' سے 5x3.5m کو LHS بنانا (iv) SNL-ASR سیکشن پر KM 366/16-18 پر پیدل چلنے والوں کیلئے ریمپ کے ساتھ 3.00 میٹر چوڑا ڈھکا ہوا FOB بنانا اور (v) ADEN-II/FZR کے دائرہ اختیار علاقہ میں موجودہ الگ الگ اسٹیل گرڈر پلوں کو PSC سلیب والے پلوں سے بدلنا (جن کا اسپین 12.20m اور 3.66m تک ہو)

مدت تکمیل کام	12 ماہ	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

کام کی اہلیت (مذکورہ دونوں ٹینڈروں کیلئے): 50 میٹرز سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، کنسٹرکشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ" (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ الیکٹ/ٹی آر ڈی/ 189/پارٹ II، مورخہ 29-07-2021 کو او ایچ ای ورک کا نمبر شمار 1.1)

نمبر: 731C-TRD-FZR-2025-26 اور 804۔ ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 2026-27 مورخہ 25-06-2026

2195/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بین الاقوامی عدالت کے تین ججوں کا امریکی پابندیوں کے خلاف مقدمہ

نئی دہلی (ایم این این): ڈچ براڈ کاسٹر این او ایس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے تین ججوں نے امریکی حکومت کے خلاف ان پابندیوں پر مقدمہ دائر کیا ہے جن پابندیوں کا تعلق اسرائیل اور امریکہ سے متعلق تحقیقات پر عدالتی فیصلوں سے ہے۔ یہ جج صاحبان، جن کا تعلق کینیڈا، یوگنڈا اور بینن سے ہے، نے اپنا کیس مین ہیٹن کی وفاقی عدالت میں پیش کیا، اور کہا کہ یہ پابندیاں غیر قانونی ہیں اور عدالتی آزادی پر حملہ ہیں۔ واضح رہے کہ یہ پابندیاں، جو واشنگٹن نے گزشتہ سال عائد کی تھیں، ان میں مالی پابندیاں اور ویزا پابندیاں شامل ہیں جن کا نشانہ وہ جج اور آئی سی سی کے دیگر اہلکار ہیں جو مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں جنگی جرائم سے متعلق تحقیقات میں شامل ہیں۔

بادشاہ چارلس بکنگھم پیلس منتقل نہیں ہوں گے، ٹیکس ادائیگی پہلی بار ظاہر کی

نئی دہلی (ایم این این): بادشاہ چارلس سوم اور ملکہ کمیلا نے اعلان کیا ہے کہ اگلے سال بکنگھم پیلس کی تزئین و آرائش مکمل ہونے کے بعد بھی وہ وہاں مستقل رہائش اختیار نہیں کریں گے۔ اسی دوران، بادشاہ چارلس برطانیہ کے پہلے فرمانروا بن گئے ہیں جنہوں نے اپنی ٹیکس ادائیگی کی تفصیلات عوام کے سامنے پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے مالی سال ۲۰۲۴ء-۲۵ء کے دوران ۱۲.۹؍ ملین پاؤنڈ ٹیکس ادا کیا۔ بکنگھم پیلس ۱۸۳۷ء میں ملکہ وکٹوریہ کے تخت نشین ہونے کے بعد سے شاہی رہائش گاہ رہا ہے، تاہم اس وقت وہاں ۳۶۹؍ ملین پاؤنڈ کی لاگت سے تزئین و آرائش جاری ہے۔ شاہی محل کے مطابق، ٹیکس کی تفصیلات جاری کرنے کا مقصد ''عوام میں ہماری جوابدہی کے بارے میں بہتر آگاہی پیدا کرنا'' ہے۔

چالیس سالہ تعلیمی جدوجہد کی ایک کہانی

سکول سے گھر تک آخری سفر، لگام اعلیٰ عہدوں پر فائز سابق طلبا کے ہاتھ میں

محمد زبیر خان

'میرا تعلق ضلع غذر کی وادی یاسین سے ہے۔ میرے والد صوبیدار میجر ریٹائرڈ تھے۔ میں نے اسی وادی کے وادی مڈل سکول سے مڈل تک پڑھا تھا۔ مڈل کا امتحان دینے کے لیے برفباری میں یہاں سے سوکلو میٹر دور پیدل چل کر گیا تھا۔'

'جب میں اپنے پرائمری سکول (پہلی نوکری) میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ جب میں نے سکول چھوڑا تو وہاں **150** بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے۔' یہی کامیابی بعد میں رلجہ شیر بابر خان نے لڑکیوں کے سکول میں بھی حاصل کی۔

وہ کہتے ہیں 'میں پورے علاقے میں گھومتا، پھرتا اور وہ بچے جو اپنے مال مویشی کے ساتھ ہوتے ان سے بات کرتا، ان کو راغب کرتا کہ وہ سکول میں داخلہ لیں۔ پھر ان کے والدین کے پاس جاتا ان سے گزارش کرتا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجیں۔'

اب جب وہ بیالیس برس بعد ریٹائر ہوئے تو ان کے سابق شاگردوں نے ان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

ان کو گھر سے گھوڑے پر بٹھا کر سکول لایا گیا۔ اس موقع پر ان کے کئی طالب علم گھوڑے کے ساتھ ساتھ چلتے رہے۔ اس موقع پر رلجہ شیر بابر خان کے گھوڑے کی لگام ان کے سابق شاگردوں نے جن میں اعلیٰ فوجی اور سول حکام بھی شامل تھے تھام رکھی تھیں۔ یاسین ہائی سکول جہاں پر رلجہ شیر بابر خان نے کئی سال تک خدمات انجام دیں وہاں پر ان کے اعزاز میں تقریب بھی منعقد کی گئی۔

'مجھے اپنے علاقے میں رہ کر میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے میں جتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کا اظہار کرنا بھی مناسب نہیں سمجھتا'

ان طلبا میں سے ایک غیاث علی ہیں جو غذر ضلع کی وادی یاسین کے رہائشی اور گلگت بلتستان محکمہ تعلیم میں گریڈ انیس کے افسر ہیں۔

غیاث علی کا کہنا ہے کہ میں ہی نہیں ہمارے علاقے کے اکثر لوگوں کو آج کسی مقام پر پہنچانے میں ہمارے استاد محترم رلجہ شیر بابر خان کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ علاقے میں ہم ان کو پیار سے شیر ببر جان بھی بولتے ہیں۔ انھیں نے نہ صرف ہمیں تعلیم دی بلکہ ہمیں زندگی میں آگے بڑھنے کا راستہ بھی دکھایا ہے۔

ان کے مطابق ہمارے پاس اپنے استاد کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک نہیں، ایک سو وجوہات تھیں۔ ان کے شاگردوں میں اس وقت بہت اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگ شامل ہیں۔ یہ سب لوگ کسی نہ کسی طرح اپنے استاد محترم کو خراج تحسین پیش کر کے اس احساس کے ساتھ محکمہ تعلیم سے الوداع کرنا چاہتے تھے کہ وہ ان کے مشکور ہیں اور ملک وقوم کو ایسے اساتذہ کی ضرورت ہے۔

غیاث علی بتاتے ہیں کہ رلجہ شیر بابر خان نے اپنی زیادہ تر خدمات وادی یاسین کے سکولوں ہی میں ادا کی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ وہ کوشش کرتے تھے کہ ہر طالب علم تعلیم میں دلچسپی لیں، ہر ایک کو تعلیم کی طرف راغب کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتے تھے۔ وہ اپنے ایک ایک طالب علم کے بیک گراؤنڈ کے بارے میں معلومات حاصل کرتے، طالب علم کی دلچسپیوں کو سمجھتے اور پھر اس پر محنت کرتے تھے۔

غیاث علی کہتے ہیں کہ میں یہ ایمانداری سے سمجھتا ہوں کہ استاد محترم کی بدولت آج کئی لوگ باعزت روزی کما رہے ہیں۔ میری زندگی بھی انھوں نے تبدیل کی تھی۔

میں نے جس سکول میں ان سے پڑھا۔ اس ہی سکول میں **2009** میں گریڈ پندرہ کا استاد بن کر گیا تو انھوں نے آگے بڑھ کر میرا استقبال کیا۔ مجھ سے کہا کہ جس سکول میں پڑھے ہو اس ہی سکول میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ بہت خوشی ہے مگر میں سمجھا تھا کہ تم اس سے اچھے مقام تک جاؤ گے۔

غیاث علی کہتے ہیں کہ اس دن کے بعد انھوں نے مجھے حوصلہ دیا اور ہمت بڑھائی کہ میں اب بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں۔ جس پر میں نے محکمہ تعلیم میں پبلک سروس کمیشن کے امتحان کی تیاری کی، اپنی قابلیت کو بہتر کیا اور پھر گریڈ اٹھارہ میں بھرتی ہوا اور آج میں گریڈ انیس میں خدمات انجام دے رہا ہوں۔

یہ ایک استاد کی نظر اور کرامات تھی جس نے نہ صرف میری بلکہ میرے گھر اور خاندان والوں کی بھی زندگی تبدیل کر دی تھی۔

'دنیا بدلنے کی خواہش تھی'

'میرے سر پر دھن سوار تھی کہ بس دنیا کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں تھا اور مشکل بھی نہیں۔ مشکل اس لیے کہ اگر فیصلہ کر لیا جائے تو پھر راستے میں ہر رکاوٹ خود بخود دور ہو جایا کرتی ہے'

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ میرا تعلق ضلع غذر کی وادی یاسین سے ہے۔ میرے والد صوبیدار میجر ریٹائرڈ تھے۔ میں نے اسی وادی کے وادی مڈل سکول سے مڈل تک پڑھا تھا۔ مڈل کا امتحان دینے کے لیے برفباری میں یہاں سے سوکلو میٹر دور پیدل چل کر گیا تھا۔

ان کا کہنا تھا کہ اس کے بعد میں نے میٹرک گلگت کے ہائی سکول نمبر ون سے کیا تھا۔ جس کے لیے میں روزانہ آتا جاتا تھا۔ اس کے بعد لاہور ایف اے کرنے کے لیے گیا۔ مگر افسوس کہ میں ایف اے نہ کر سکا کیوں نہیں کر سکا یہ میں نہیں بتانا چاہتا۔ مجھے اپنے علاقے میں رہ کر میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے میں جتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کا اظہار کرنا بھی مناسب نہیں سمجھتا۔

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ میٹرک کے بعد واپس اپنے علاقے میں آیا تو یہاں کے پرائمری سکول کے لیئے اس وقت استادوں کی آسامیاں آئی ہوئی تھیں۔ آسامی کے لیے امیدوار کم ہی تھے یہاں پر کم ہی لوگ میٹرک تھے۔ میں نے درخواست دی تو فوراً ہی میری تقرری ہوگئی تھی۔

ان کا کہنا تھا کہ میں میٹرک کے بعد لاہور سے گھوم کر آگیا تھا۔ مجھے احساس تھا کہ تعلیم کی اہمیت کیا ہے۔ ملازمت تو علاقے ہی میں مل گئی تھی۔ مگر میں نے اس ملازمت کو اپنا مشن بنا لیا تھا کہ مجھے اپنے اور لوگوں کی قسمت کو تعلیم کے بل بوتے پر تبدیل کرنا ہے۔

میرے سر پر دھن سوار تھی کہ بس دنیا کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ کوئی اتنا آسان کام بھی نہیں تھا اور مشکل بھی نہیں۔ مشکل اس لیے کہ اگر فیصلہ کر لیا جائے تو پھر راستے میں ہر رکاوٹ خود بخود دور ہو جایا کرتی ہے۔

رلجہ شیر بابر

'جب میں اپنے پرائمری سکول میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا'

چھ بچے اور پانچ سو روپیہ تنخواہ

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ جب میں اپنے پرائمری سکول میں گیا تو وہاں پر صرف چھ بچے تھے۔ میری پہلی تنخواہ پانچ سو روپیہ تھی۔ سکول کی حالت بھی انتہائی خراب تھی۔ دیواریں گرنے والی تھیں۔ طالب علموں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں تھی۔ کچھ بھی نہیں تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ سب سے پہلے میں نے سکول کی حالت کو بہتر کرنے پر توجہ دینا شروع کر دی تھی۔ اپنی تنخواہ میں سے سب سے سو روپیہ خود چندہ دیا اور پھر لوگوں سے چندہ لیا اور کچھ پیسے اکھٹے کر کے سکول کی حالت کو بدلا اور اس کو یہاں تک پہنچایا کہ وہاں پر بیٹھ کر کلاسیں ہو سکیں۔

رلجہ شیر بابر خان کا کہنا تھا کہ سکول کی حالت بدلنے کے بعد میں پورے علاقے میں گھومتا، پھرتا اور وہ بچے جو اپنے مال مویشی کے ساتھ ہوتے ان سے بات کرتا، ان کو راغب کرتا کہ وہ سکول میں داخلہ لیں۔ پھر ان کے والدین کے پاس جاتا ان سے گزارش کرتا کہ وہ اپنے بچوں کو سکول بھیجیں۔

ان کا کہنا تھا کہ شروع کے کچھ عرصے میں محنت کرنے کے بعد علاقے کے لوگوں نیا پنے بچوں کو سکول بھیجنا شروع کر دیا اور میں بچوں کے ساتھ خوب محنت کرتا کہ ان کے والدین کو تعلیم کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے۔ اس میں، میں بچوں کو تعلیم دینے کے علاوہ اخلاق، تمیز، اٹھنے، بیٹھنے کے طریقے سکھاتا تھا۔

اس محنت کا اثر یہ ہوا کہ کچھ ہی عرصے بعد میرا تبادلہ ہوا اور مجھے ترقی اور شاباش کے ساتھ مڈل سکول بھیج دیا گیا تھا۔ اب اس پرائمری سکول میں ایک سو پچاس بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے۔

اپنی قابلیت کو بھی بہتر بنایا

رلجہ شیر بابر

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ جب میں مڈل سکول میں چلا گیا تو اس سکول میں زیادہ تر وہ ہی بچے تھے جو پرائمری سے مڈل کی طرف آئے تھے۔ یہ دیکھ کر میری خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی۔ گو کہ یہ آغاز اور **80** کی دہائی تھی مگر یہ کامیابی میرا حوصلہ بڑھانے کے لیے کافی تھی۔

اس موقع پر میں نے اپنی تعلیمی قابلیت کو بھی بہتر بنایا۔ پہلے ایف اے اور پھر بی اے کیا۔ مجھے انگریزی کا مضمون پسند تھا۔ انگریزی میں اپنی قابلیت کو بہتر بنایا اور زیادہ تر میں نے بچوں کو انگریزی ہی کا مضمون پڑھایا تھا۔

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں اس سکول کی حالت کو بھی بہتر کیا گیا۔ اس کے لیے نہ صرف خود چندہ دیا بلکہ لوگوں سے بھی چندہ لیا تھا۔ اس سکول کو بھی کچھ عرصے کے ہائی سکول کا درجہ دے دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ مڈل کے اندر اس سکول کا نتیجہ بہت شاندار ہونے کے بعد بچوں کی تعداد بھی ریکارڈ سطح پر بڑھ چکی تھی۔

اعلیٰ افسران نے دیکھا کہ یہ سکول بھی چل نکلا ہے تو انھوں نے گرلز مڈل سکول میں تعنیات کر دیا تھا۔

گرلز سکول کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ کہانی وہ ہی پرانی ہے۔ سکول کی حالت بری تھی۔ اس وقت تک میری تنخواہ آٹھ ہزار روپیہ ہوگئی تھی۔ بچیوں کو سکول میں لانے کے لیے لازمی تھا کہ سکول کی حالت کچھ بہتر ہوتی۔ اس کے لیے پیسے چاہیے تھے۔

مجھے یاد ہے کہ اس موقع پر سب سے پہلا ٹارگٹ سکول میں قالین کی ضرورت تھی۔ جس کے لیے چار ہزار روپیہ درکار تھے۔ ایک ہزار میں نے دیئے اور باقی چندہ کیے تھے۔

ان کا کہنا تھا کہ اس کے بعد کھڑکیوں، دروازوں کی حالت کو بہتر کیا گیا تھا۔ والدین سے ملاقاتیں کر کے بچیوں کو سکول بھیجنے کی بات کرتا تو اس موقع پر اکثر کہتے ہیں بچیاں زمین پر کیسے بیٹھیں گئیں۔ اس مرحلے کو بھی چیلنج سمجھ لیا اور کلاسوں میں بینچ لگوائے گئے تھے۔ جس کے بعد سکول میں بچیاں بڑھنا شروع ہو گئیں تھیں۔

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ انتھک محنت شروع کر دی تھی۔ بچیوں کو نصابی سرگرمیوں کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں میں تیار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک وقت آیا کہ ضلع کے مختلف مقابلوں میں ہمارے گرلز سکول نے دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنا شروع کر دی تھی۔ میرے وقت تو نہیں مگر بعد میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کی تھیں۔

میں محکمہ تعلیم گلگت بلتستان کے مختلف علاقوں میں تعنیات رہا مگر میری زیادہ تر تعیناتی اپنے ہی علاقے میں رہی تھی۔ اس دوران کئی مشکل ترین مرحلوں کا بھی سامنا کیا تھا۔

سکولوں کی زمینوں پر قبضہ نہیں کرنے دیا

رلجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ وادی یاسین کے دو مختلف سکولوں میں تعنیاتی کے دوران سکول کی زمین پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف مکمل طور پر قانونی، اخلاقی جنگ لڑی تھی۔ میں مار کٹائی والا بندہ نہیں ہوں۔ مجھے نہیں یاد کہ کبھی کسی کے ساتھ بدتمیزی کی ہو۔

مگر ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ کچھ لوگ سکول کی زمین پر قبضہ کرنے کے لیے داخل ہو گے تو میں نے آگے بڑھ کر اس پر مزاحمت کی۔ اس دوران مجھے چوٹیں لگیں اور میں بے ہوش ہو گیا تھا۔ اس طرح ایک دوسرے سکول کی زمین پر بھی کچھ لوگ قبضہ کر چکے تھے ان سے قبضہ چھڑایا تھا۔

رلجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ اب وہ زمین اب ان دونوں سکولوں میں شامل ہے۔ جہاں پر طالب علم پڑھتے اور کھیلتے ہیں۔ مگر اس دوران مجھے بہت دھمکیاں دی گئیں تھیں۔ مگر میں بھی ایک قدم پیچھے نہیں ہٹا، ڈٹ کر کھڑا رہا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اعلیٰ احکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بھی اپنا کردار ادا کیا تھا۔

سکول، بچے اور ان کا مستقبل تو میرا عشق تھا میری موجودگی میں کیسے کوئی ان پر قبضہ کر سکتا تھا۔ میں نے اپنی **42** سالہ سروس کے دوران ایک دن بھی چھٹی نہیں کی تھی۔

بستر مرگ پر موجود والد نے کہا سکول جاؤ

رلجہ شیر بابر

رلجہ شیر بہادر خان کہتے ہیں کہ اب علاقے میں سب لوگ مجھے استاد کی حیثیت سے جاننے پہچانے لگے تھے۔ میرا جب بھی ریکارڈ مرتب ہوتا تو میری ایک بھی چھٹی نہیں ہوتی تھی۔ اب میں ترقی کرتے کرتے گریڈ اٹھارہ میں ترقی پا گیا تھا۔ وہ مجھ سے پوچھتے کہ یہ کیسا ماجرا ہے کوئی بھی چھٹی نہیں ہے۔

تو میں کہتا کہ میں حق حلال کی نوکری کرتا ہوں۔ مجھے یہ گوارہ نہیں ہے کہ میری وجہ سے بچوں کا تعلیمی حرج ہو۔ یہ بچے ہمارا مستقبل ہیں۔ ان ہی کے لیے ہمیں تنخواہ دی جاتی ہے تو وہ پھر بھی حیران ہوتے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ مگر یہ ناممکن نہیں تھا۔ میں نے کبھی بھی چھٹی نہیں کی تھی۔

ان کا کہنا تھا کہ میرے والد گھر ہی پر ہوتے تھے۔ وہ سماجی تقریبات میں شرکت کرتے تھے۔ پھر بیمار ہوئے تو میں ہی ان کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ وہ بھی سکول سے چھٹی کے بعد۔

ان کا کہنا تھا کہ ایک روز میں سکول جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا کہ دیکھا کہ والد صاحب بہت بیمار ہیں۔ میں نے سوچا کہ سکول نہیں جاتا جب کافی دیر تک سکول نہیں گیا تو انھوں نے کہا کہ سکول کیوں نہیں گے۔ میں نے کہا کہ آپ کی طبعیت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ جس پر انھوں نے مجھے ہدایت دی کہ میں سکول جاؤں۔

رلجہ شیر بابر خان کہتے ہیں کہ اس روز برفباری ہو رہی تھی۔ میں برفباری میں سات آٹھ کلومیٹر کا پیدل سفر کر کے سکول پہنچا اور اپنے فرائض میں مشغول ہو گیا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد چھٹی کے قریب قریب مجھے اطلاع ملی کہ والد صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ میری آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔

میں سوچتا رہا اور اب بھی سوچتا ہوں کہ میرے والد مرحوم کو بھی یہ منظور نہیں تھا کہ میں چھٹی کروں اور اس طرح میری کبھی بھی چھٹی نہیں ہوئی۔

نجی خلابازی میں نئی جہتوں کا آغاز

ناصر ذوالفقار

دنیا کا پہلا مکمل نجی خلائی مشن **"Axiom"-"1"** اور ناسا کمرشل کرو۔**4** کی روانگی۔

ماہ اپریل **2022** میں انسانی خلائی پرواز کے حوالے سے ایک نئی تاریخ رقم ہو چکی ہے جب پرائیوٹ خلائی فرم "ایکسیم" نے خلاء کی تاریخ میں پہلی بار مکمل پرائیویٹ خلابازوں کا مشن "**Axiom 1-Mission**" کو خلائی اسٹیشن پر پہنچا دیا۔

اس پہلے نجی خلائی مشن کو جنوری **2022**، میں ہونا قرار پایا تھا مگر اسکی حتمی تاریخ التوا کا شکار رہی۔ **AX-1** اپنے چاروں خلابازوں کو اسپیس ایکس ڈریگن جہاز کی مدد سے خلاء میں پہنچے تھے، اس کی لاؤنچنگ کمپلیکس **A-39**، ناسا کے کینڈی خلائی مرکز فلوریڈا سے ہوئی جب اسے راکٹ فیلکن نائن سے چھوڑا گیا۔

خلائی جہاز اینڈیور (**Endeavour**) کی خلائی اسٹیشن پر ڈوکنگ اگلے روز **9** اپریل کو صبح مشرقی وقت **29:8** پر ہوئی اس میں **45** منٹس کی تاخیر ہوئی۔ خلائی جہاز ڈریگن اینڈیور نے **21** گھنٹے کے قریب سفر جاری رکھا۔ دو سال قبل ناسا نے پرائیویٹ کمپنی اسپیس۔ ایکس کے ساتھ اشتراک میں خلائی پروازوں کا سلسلہ شروع کیا تھا جب مئی **2022**، میں ناسا کے خلاباز باب بینکن اور ڈوگ ہرلی نے اسپیس ایکس کے ڈریگن۔ ڈیمو**2** کو عالمی خلائی اسٹیشن پہنچا کر پہلی نجی خلائی جہاز کی پرواز کا نیا ریکارڈ بنایا اور دونوں خلاباز اسٹیشن پر دو ماہ تک رہے۔

اس کے بعد اس اسپیس ایکس سلسلے کی مزید تین انسان بردار پروازیں کی جا چکی ہیں اور بارہ خلابازوں کو اسٹیشن لے جا چکا ہے جس میں اب اسپیس ایکس۔ ڈریگن کرو۔**4** بھی روانگی کے لیے تیار ہے۔ حالیہ نجی طور پر خلابازوں کی یہ پرواز ناسا کی معاونت میں کی گئی ہے لیکن اس میں ناسا کے آفیشل خلاباز کے بجائے ریٹائرڈ سنیئر خلاباز نے مشن کی کمانڈ کی ہے جب کہ دیگر ساتھیوں نے پہلی بار خلائی مسافر یا سیاح کے طور سفر کیا ہے۔

اس پرائیویٹ خلائی مشن ایکس۔ ون کے مشن کمانڈر مائیکل لوپیز الگیریا (**Michael Alegria Lopez**) ہیں جو کہ اسپین میں پیدا ہوئے اور ناسا کے سابق خلاباز ہیں وہ "ایکسیم۔ اسپیس" کے وائس پریزیڈنٹ بھی ہیں۔ **63** سالہ الگیریا خلائی اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن۔**14** کے رکن رہ چکے ہیں اور وہ خلائی شٹل وسوئیز خلائی مہمات میں حصہ لے چکے ہیں اور حالیہ پرواز ان کی چوتھی پرواز ہے۔

دوسرے ساتھی خلابازوں میں امریکی سرمایہ کار **72** سالہ لیری کونر (**Conner Larry**) ہیں جو کہ ریئل اسٹیٹ اور ٹیکنالوجی بزنس مین ہیں اور کونر گروپ کے ہیڈ ہیں، تیسرے رکن اسرائیل کے سابق لڑاکا پائیلٹ ایٹن اسٹیب (**Stibbe Eytan**) ہیں ان کی عمر **64** برس ہو چکی ہے جب کہ چوتھے رکن کا تعلق کینڈا سے ہے۔ **52** سالہ مارک پیتھی (**Pathy Mark**) بزنس مین اور سرمایہ کار ہیں۔

خلائی اسٹیشن پہنچنے پر مشن کمانڈر نام مارش برن نے **1-Ax** کے چاروں خلابازوں کا خیر مقدم کیا جب کہ دوسرے اسٹیشن کے ایکسپیڈیشن۔**67** کے عملے نے بھی نئے مشن ٹیم کو خوش آمدید کہا ان میں رلجہ چاری، کیلا بیرن میتھاکس مورر اور روسی خلاباز آرتموف، سرگئی کورساکوف اور ڈینس میتویف شامل ہیں اور اس طرح خلابازوں کی اسٹیشن پر کل تعداد **11** گیارہ ہو چکی تھی۔ دنیا کی یہ پہلی مکمل خلابازی کی مہم دس روز جاری رہی جس میں خلابازوں نے خلاء □ میں آٹھ دن گزارے اور سائنسی تحقیقی اور کمرشل نوعیت کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا۔

مکمل پرائیویٹ طور پر تحقیق عملے کے ساتھ یہ پہلا مشن ہے جو کہ خلائی اسٹیشن اور اس کی گردش پذیر لیبارٹری پہنچا ہے۔ مشن کے مقاصد میں تجارتی نچلے زمینی مدار **Eatrh Low Commercial Orbit) LEO**) یا تجارتی مارکیٹ کو فروغ دینا اور خلائی تحقیق کے لیے ناسا کے ساتھ معاونت میں نمائندگی کرتے ہوئے کاوشیں کرتا ہے جو زیادہ سے زیادہ افراد کی مہمات کی پروازوں کو قابل عمل بنانا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر بل نیلسن نے کہا کہ یہ تیزی کے ساتھ واضح ہو چلا ہے کہ ایکس۔ ون کے ذریعے تجارتی خلائی پروازوں کے سنہری دور کا آغاز ہے۔ کارگو سروس اور دیگر عملے کے پروگراموں کے توسط سے اس صنعت میں ناسا کی شراکت داری ہے جو کہ ایک قابل تجارتی خلائی شعبے کی مسلسل ترقی کے لئے ضروری ہے۔ ایسی آزمائشوں سے ڈیمانڈز بڑھ رہی ہیں جس سے ملک کے اطراف زیادہ اعلیٰ ادائیگی کی ملازمتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

ناسا اس **1-Ax** مشن پروگرام میں آپریشنز کی ذمے داری کا انضمام کرتا ہے جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن کے خلائی جہاز کے نقطہ نظر سے شروع ہوتا ہے۔ یہ عملے کے ساتھ آٹھ دنوں تک جاری رہتا ہے اس دوران سائنس، تعلیم اور تجارتی سرگرمیوں میں حصہ بنایا جاتا ہے۔

خلائی اسٹیشن کے اس پروگرام کے منیجر نے کہا کہ خلائی اسٹیشن **ISS** ایک حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل مقام ہے اور ناقابل یقین جائے وقوع ہے اور یہاں ہم اپنے قیام کے دوران اپنے سائنسی اور ترقیاتی کاموں کو منظم کرتے ہیں اور انہیں عملے کے مفاد کو خوش آئند طور پر دیکھ رہے ہیں۔ خلائی اسٹیشن پر ہونے والی نباتاتی و حیاتیاتی تجربات و نمونوں اور دوسرے ہارڈ ویئر زکوز مین پر واپس لایا جائے گا۔

انٹرنیشنل اسپیس پروگرام کے منیجر **Joel Montalabano** نے بتایا، ناسا کے بائیلوجی تجربات، پودے، **Rodent 4-Habitat Veggie** اور **18-Reasearch Validation Ponds** کے پروجیکٹ کی تحقیق وجستجو کو زمین پر واپسی پر جاری رکھا جائے گا جو کہ ناسا کے اگلے خلائی مشن "آرٹیمس" کے لیے ہیں اور چاند پر جانے سے متعلق اہم ترین ہوں گے۔ ناسا کے **LEO** کے ترقیاتی پروگراموں کی منیجر انجیلا ہارٹ کہتی ہیں کہ یہ پرائیویٹ خلائی مسافر مشنز ہماری مجموعی کاوشوں کا ایک جز ہے یوں ہم تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے رہے ہیں جس میں یہ خلائی عملے اسٹیشن پر نقل وحمل کریں گے۔

مستقبل کے یہ خلائی مسافر خلابازوں کو مضبوط ماحولیاتی نظام کو بہتر کرنے کے لیے نجی فرموں سے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ ناسا کے **LEO** پروگرام میں تجارتی شرکت داروں اور دیگر سرکاری اداروں اور انڈور دفاتر میں تمام ذمے داران کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے۔ یہ شراکت داری کے دائرے کو تبدیل کر رہا ہے، نچلے زمینی مدار میں خلائی اسٹیشن کی جانب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کی رسائی ہو سکے گی اور زیادہ سائنسی و کمرشل نوعیت کے مواقع میسر آسکیں گے۔

ناسا نجی کمپنی ایکسیم کی خدمات کے ساتھ منسلک معاوضہ ادا کر رہا جس میں ٹرانسپورٹ کی سپلائیز کے لیے خلائی اسٹیشن جانے اور آنے کے اخراجات شامل ہیں۔

ایکسیم کے خلاباز لیری اور الگیریا سب سے زیادہ صلاحیتوں کے حامل اور تجربہ کار خلاباز ہیں۔ دوسرے مشن کے ماہر مارک پیتھی اور ایٹن اسٹیب نے ڈی این اے کی سیکوئنس پر کھوج لگائی، برین ڈائنامکس، کارڈیو وسکولر نظام اور ہولو پورٹیشن یا ٹرانسمیٹنگ مکس ریالٹی اور خلاء میں انسانی امیج **360** ڈگری کے ٹیسٹس کیے گئے جب کہ لیری کانر نے صفر کشش ثقل پر یہ کھوج لگانے کی کوشش کی سیلولر عمر بڑھنے اور دل کے خلیات کیسے عمل کرتے ہیں ان کے ساتھ **Cleve Land Clinic** اور **Mayo Clinic** نے تعاون کیا ہے۔

میری اپنی ایک المناک کہانی

تحریر
رئیس احمد کمار

یکم اگست 2022 سوموار کا دن تھا اور ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش ہورہی تھی، میں نے گاندربل کے لیے اپنا سفر شروع کیا جہاں میں گزشتہ چودہ سالوں سے تعینات ہوں۔ جب میں بس اسٹینڈ اننت ناگ پہنچا تو مجھے اپنا پرس یاد آیا۔ بدقسمتی سے میں نے اسے اپنے گھر پر ہی چھوڑ دیا تھا۔ پھر میں نے اسے کسی اور شخص کے ذریعے لانے کے بجائے ایک ہوٹل کے مالک سے 1000 روپے مانگے حالانکہ وہ میرے جاننے والوں میں نہیں تھے جس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے یہ رقم مجھے دے دی۔ صبح کے ٹھیک 10 بجے تھے جب میں درسوما کے مرکزی اسٹاپ پر پہنچا، جہاں سے میں عام طور پر اندرون کے لیے سوموں میں سوار ہوتا ہوں۔ اس دن سومو میں میرے سوا کوئی بھی مسافر انتظار میں نہیں تھا اور سومو میں تقریباً پندرہ منٹ گزارنے کے بعد جب میرے علاوہ کوئی گاڑی میں سوار نہ ہوا تو میں اپنی ڈیوٹی پر پہنچنے کے لیے پیدل چل پڑا۔ اپنے اسکول میں دن بھر کے کام کاج کے بعد، میں منیگام گاندربل اپنے کرائے کے کمرے میں واپس چلا گیا۔ میں نے رات کے کھانے کے لیے دودھ، سبزیاں اور روٹی خریدی تھی۔ چائے بنانے اور سبزی پکانے سے پہلے میں وضو کے لیے واش روم چلا گیا۔ باتھ روم میں ٹائلوں کے پھسلن کی وجہ سے میرا پاؤں پھسل گیا اور میں زخمی حالت میں نیچے گر گیا۔ میرے بائیں پاؤں میں گہری چوٹ تھی، ٹائل کے فرش پر خون بہہ رہا تھا۔ میرے گرنے کی آواز سن کر مالک مکان کی بیوی دوڑتی ہوئی میری طرف چلی آئی۔ اس نے زخم کو کپڑے کے ایک ٹکڑے سے ڈھانپ لیا، مجھے اپنی بانہوں میں لیا اور ایک اسکوٹی کا بندوبست کیا اور چند ہی منٹوں میں مجھے قریبی پی ایچ سی لے جایا گیا جہاں مجھے معمولی ابتدائی طبی امداد دی گئی اور فوراً SKIMS صورہ ریفر کیا گیا۔ وہ اپنے دونو عمر بچوں کے ساتھ SKIMS میں میرے ساتھ آ گئی۔ انہوں نے مجھے ہسپتال میں رجسٹر کروایا، ایمرجنسی میں میرے دو ایکسرے اور ایک یو ایس جی کروایا۔ تب ہی میرے والد اور بھائی وہاں آئے۔ وہ ساری رات میرے بیڈ کے نزدیک ایمرجنسی وارڈ میں رہے۔ ناقابل برداشت لمحات گزارے، اس رات ایک گھنٹہ بھی نہ سوئے اور اگلے دن صبح وہ اپنے گھر کی طرف واپس چلے گئے۔ چند گھنٹوں بعد میری بیوی اور بہن بھی SKIMS پہنچ گئے۔ پھر میرے سکول کا پورا اسٹاف بھی میری حالت جاننے کے لیے وہاں پہنچا۔ ایک دن پہلے میں نے پیدل چل کر تقریباً چھ کلومیٹر کا سفر طے کیا تھا اور اسی دن شام کو میں وہیل چیئر کی مدد کے بغیر واش روم تک نہ جا سکا۔ اس طرح چیزیں اور حالات بھی پلک جھپکتے ہی دوسرا موڑ لیتے ہیں۔ میں نے ہفتے کے لیے اپنا منصوبہ بنالیا تھا، ہفتہ کو مجھے واپس لوٹنا تھا لیکن قسمت میں کچھ اور ہی لکھا تھا۔ وہ دودھ، سبزیاں اور روٹی جو میں نے رات کے کھانے کے لیے خریدی تھی بعد میں ایسی کی ویسی ہی رہ گئیں۔ میں نے پورا ہفتہ سکول یا کرائے کے کمرے میں نہیں بلکہ ہسپتال میں گزارا۔ جب ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں نے پہلی بار چوٹ کی سنگینی کو دیکھا تو انہیں سمجھ نہیں آیا کہ اس کا علاج کیسے کریں اور واٹس ایپ کے ذریعے اپنے سینئر ڈاکٹروں کو تصاویر بھیجنے کے بعد مشورہ دیا گیا کہ مجھے دو راتیں ایمرجنسی وارڈ میں گزارنی ہیں اور پھر پلاسٹک سرجری کروانی ہے۔ 3 اگست کو مجھے ہسپتال کی چھٹی منزل پر وارڈ 6 میں منتقل کیا گیا اور اگلے دن یعنی 4 اگست کو پلاسٹک سرجری ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر عمر فاروق کی سربراہی میں سرجنوں کی ایک ٹیم نے میری کٹے ہوئے ٹینڈن کی پلاسٹک سرجری کی۔ آخر کار 8 اگست کو مجھے میڈیکل انسٹی ٹیوٹ سے کمرے نمبر 127 میں دوبارہ او پی ڈی چیک اپ کے لیے آنے کی ہدایت کے ساتھ چھٹی دے دی گئی۔

جب میں اپنی رہائش گاہ پر پہنچا، آس پاس کے لوگوں نے میرے گھر جمع ہوکر میری صحت کے بارے میں دریافت کیا۔ شام کا وقت تھا اور تب بھی وہ میری صحت یابی کی کیفیت جاننے کے لیے بے چین تھے۔ اگلے دنوں میرے خیر خواہ، دوست اور رشتہ دار مجھ سے ملنے کے لیے بار بار آتے رہے۔ جن کا معمولی، کمزور اور مجھ سے دور کا تعلق تھا وہ بھی میری حالت کا جائزہ لینے میرے گھر پہنچے۔ ان دو ہفتوں میں، ہم نے دیکھا ہے کہ تمام علاقوں سے لوگ مجھ سے ملنے آتے رہے۔ پہلے میں سمجھتا تھا کہ میرے قریبی یا دور کے رشتہ داروں میں سے کسی کو میری خیریت کی کوئی فکر نہیں ہے لیکن میری تمام غلط فہمیاں اسی لمحے غلط ثابت ہوئیں جب ان کا ایک سمندر میری طرف دوڑتا ہوا نظر آیا اور اپنی انتہائی تشویش کا اظہار کیا۔ اب جب میں کمرے کے ایک کونے تک محدود ہو گیا ہوں تو میری پوری دنیا اب یہ چند فٹ کا کمرہ ہے، جہاں میں کھا رہا ہوں، پی رہا ہوں، بیٹھ رہا ہوں، آرام کر رہا ہوں اور یہاں تک کہ حاجت بشری بھی پورا کر رہا ہوں۔ اس طرح اس واقعے سے مجھے ایک بہت بڑا اسبق سیکھنے کو ملا۔ اس المناک واقعے سے پہلے میں ایک بلبل کی طرح آزاد تھا۔ میں جہاں جانا چاہتا تھا، دنیا کے آزاد ترین شخص کی طرح وہاں جاتا تھا۔ میں فرصت کے اوقات میں جب بھی چاہتا ادبی تقریبات میں شرکت کرتا، مشہور صحت افزاء [] مقامات اور تاریخی طور پر اہم مقامات کا دورہ کرتا لیکن اب میں قیدی کی طرح پنجرے میں بند ہوں۔ میں اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہٹ سکتا، مجھے ریچارجنگ پوائنٹ سے اپنا موبائل فون لانے کے لیے کسی اور کی ضرورت پڑتی ہے، میرے کمرے کے باہر ہونے والے فنکشنز اور تقریبات کی اب میرے لیے کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ میں انہیں دیکھ یا ان میں شرکت نہیں کر سکتا۔ ایک گلاس پانی یا کسی اور چیز کے لیے مجھے کسی اور کو بلانا پڑتا ہے کیونکہ اب میں ایک بے بس آدمی کی طرح ہوں۔ میں اپنے طلبا اور کام کی جگہ کو بری طرح یاد کر رہا ہوں کیونکہ یہ المناک واقعہ ایک ایسے وقت پیش آیا جب اسکول میں میری موجودگی کی بہت ضرورت تھی اور مجھے اپنے طلباء [] کا نصاب مکمل کرنا تھا جنہیں بورڈ کے امتحان میں بیٹھنا ہے۔ پہلے میں نے شاذ و نادر ہی کوئی گولی لی تھی اور کبھی کسی طبی ٹیسٹ یا تشخیص کے لیے جانے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی لیکن اب میں روزانہ نو گولیاں کھا رہا ہوں اور میری کھانے کی عادات میں بھی ہمالیہ جیسی بڑی تبدیلی آئی ہے۔ جو میں پہلے ناپسند کرتا تھا وہ اب میرے لیے لازم قرار دیا گیا ہے۔ صبح سے لے کر شام تک اب میرا معمول صرف مجھ سے ملنے آنے والے لوگوں سے باتیں کرنا ہے۔ میں آف لائن ادبی تقریبوں کا حصہ نہیں بن سکتا، کسی رشتہ دار کے پاس یا دوسری جگہ نہیں جا سکتا۔ اس تباہ کن واقعے نے میری آزادی پر قدغن لگا دی ہے، مجھے گھر کے اندر اکیلے کونے میں دھکیل دیا ہے اور مجھے باہر کی رنگین زندگی سے لطف اندوز ہونے سے بھی منع کر دیا ہے۔ اس مختصر عرصے کے دوران میں اپنی خالہ کے جنازے، کزن کی شادی کی تقریب اور اس سے بھی اہم بات یہ کہ IGNOU کے ذریعے اپنے PG کورس کے امتحان میں شرکت نہیں کر سکا۔ میرا واحد ساتھی ایک میٹرس، ایک کمبل اور سیل فون ہے جس کے ذریعے میں بیرونی دنیا سے جڑا ہوا ہوں۔ مصیبت کے اوقات اور بدقسمتی کبھی خطرے کی گھنٹی بجا کر نہیں آتی بلکہ اس کے سیلاب میں انسان اچانک ڈوب جاتا ہے۔ ان واقعات سے انسان زبردست سبق سیکھتا ہے اور ان مشکل وقتوں کا سامنا کرنے کے بعد ایک انسان لوہے جیسا مظبوط انسان بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مصیبتوں، مشکلات اور ناگہانی آفات سے ہمیشہ بچائے رکھے۔

وطن سرینگر

کشمیر میں اندرون سڑکوں کی حالت زار اور سرکاری دعوے

وادی کشمیر کے اطراف و اکناف میں رابطہ سڑکوں کی خستہ حالی نے عوام کو ذہنی اور جسمانی اذیتوں کے ایک اتھاہ سمندر میں ڈبو کر رکھ دیا ہے ذہنی اور جسمانی اذیت کا اس مرحلے پر چولی دامن کا ساتھ ہے کیونکہ عوام کسی بھی طرح کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے سمندری لہروں کی گود میں ہچکولے کھاتے ہوئے مد و جزری حالت میں اسفار کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ پانی کی لہروں پر اور گاڑی میں بیٹھے ہوئے سڑک کے ناہموار سطح پر ہچکولوں میں یہ فرق ہے کہ ثانی الذکر حالت میں مسافر کے جسم کا انگ انگ ایک دوسرے سے چٹک کر مسافروں کو بیمار بنا دیتے ہیں کسی بھی انسان کو بخار میں مبتلا کرنے کے لیے اسکے جسم ہر یہ عذاب کافی ہے۔ گاؤں، دیہات، قصبہ جات یہاں تک کہ یوٹی کے تمام بڑے شہروں کی سڑکوں کا ایک جیسا حال ہے۔ لے دے کے کشمیر کے واحد ہوائی اڈے سے لالچوک کو جوڑنے والی شاہراہ اندرا گاندھی روڈ کی حالت کو قدرے بہتر مانا جا سکتا ہے حالانکہ اس میں بھی رام باغ اور جہانگیر چوک کے درمیان فلائی اوور پر ناقابلِ یقین طور پر کئی مقامات پر گھڑے پڑے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں ناقابلِ یقین کا لفظ اس لیے استعمال کرنا پڑا کیونکہ اس فلائی اوور کو ابھی چند مہینوں پہلے ہی استعمال میں لایا گیا ہے۔ کیا اس کو انتظامیہ کی بے حسی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا کہ قصبہ جات اور شہروں کی سڑکوں پر اعلیٰ حکام بسا اوقات سفر کرتے رہتے ہیں اور وہ سڑکوں کی ایسی ناگفتہ بہہ حالت کی ان دیکھی کرتے ہیں مشتے از خروارے کے طور پر بڑگام اور نصر اللہ پورہ کو جوڑنے والی محض تین کیلومیٹر کی خستہ حالی کے بارے میں صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ اس پر پیدل چلتے ہوئے یا پھر کسی بھی قسم کی گاڑی میں سفر کرتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ مسافر پہاڑ کی سینکڑوں "چوٹیوں" کو سر کرنے کے بعد اپنی مطلوبہ منزل پر پہنچ جاتا ہے حیرانگی کی حدوں کو پار کرنے والی بات تو یہ ہے کہ رابطہ سڑک پر موجود یہ "چوٹیاں" ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر سے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہیں اور یہ کہ صاحب بہادر ہفتے میں کم سے کم دو ایک بار ان "چوٹیوں" کو سر کر ہی لیتے ہیں دورِ جدید میں کسی بھی ملک کی ہمہ پہلو ترقی کا انحصار اس ملک کے رسل و رسائل کے وسائل پر ہی مانا جاتا ہے کیونکہ انسان صدیوں پر محیط اپنی تاریخ میں اتنی تیز رفتار ترقی سے ہمکنار نہیں ہو سکا جتنی ترقی اس نے پہیے کی ایجاد کے بعد کی اس حقیقت کو کوئی بھی کم سے کم عقل رکھنے والا شخص تسلیم کر سکتا ہے کہ پہیہ اور رابطہ سڑکیں ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ یہ تو سڑک روابط ہی ہیں جو ارض زمین کے کونے کونے کے ساکنان کو ایک دوسرے سے جوڑتے ہیں، آپسی کاروبار کو وسعت و فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں، ہزار ہا کلومیٹر کی مسافت کو سمٹا دیتی ہیں اور مختلف الانواع خیالات میں ہم آہنگی پیدا کرتی رہتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔ موجودہ دور کے بے تار مواصلاتی نظام سے پہلے رابطہ سڑکیں ہی انسان کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام انجام دیا کرتی تھیں اس دور کا برق رفتار مواصلاتی نظام اپنی جگہ مگر پھر بھی سڑکوں کی اہمیت کسی بھی صورت کم نہیں ہے کیونکہ انسانی تہذیب کو ایک مخصوص سانچے میں ڈھال کر ایک بنانے والا اولین ذریعہ رابطہ سڑکیں ہی رہا ہے۔ یوٹی جموں و کشمیر کی معیشت کے لیے ٹورازم ریڑھ کی ہڈی کے مترادف ہے۔ سیاحوں کو سرینگر پہنچ کر وادی کے دور دراز علاقوں میں فلک بوس پہاڑوں کے دامن میں عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقامات پر جانے کے لیے جن سڑکوں پر سے گزر جانا ہیں ان سب کی حالت اس قدر بوسیدہ ہے کہ ڈرائیور اور گاڑیوں کے مالک لوگ اپنی گاڑیوں کو ان سڑکوں پر دوڑانے سے یا تو کتراتے ہیں یا پھر سواریوں سے دوگنا چوگنا کرایہ وصول کرتے ہیں اس موقعے پر سیاحوں کے پاس ان کے ہتھے چڑھنے کے سوا کوئی چارہ بھی نہیں رہتا ہے ایسے میں یہ سیاح یہاں سے کون سا تاثر لے کر جاتے ہیں اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل بات نہیں۔ خستہ حال سڑکوں کی ایک اور دین یہ بھی ہے کہ سڑک کے دونوں جانب مکانات، کھیت کھلیان، دکانوں میں موجود ساز و سامان، پیدل راہگوار اور ہر ایک شئے گرد و غبار میں اٹ جاتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہاں کے جاڑوں کا موسم میکڈم کے لیے دیمک کا کام کرتا ہے اور سال کے کم سے کم چار مہینے سڑکوں پر تارکول بچھانے کا کام ممکن نہیں ہوتا اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ماہرین اور حکام کبھی بھی سر جوڑ کر اس کا دیرپا حل ڈھونڈنے کی کوشش نہیں کرتے۔ ایسا بھی نہیں ہے کہ ہمارے ملک میں اعلیٰ پائے کے ماہرین و محققین اور اکابرین موجود نہیں مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ جموں و کشمیر کے تئیں خلوص اور دیانتداری کو کام میں لایا جائے۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ایل جی ایڈمنسٹریشن یوٹی بھر میں سڑک روابط کی ابتر صورتحال کو فوراً سے پیشتر ٹھیک کرانے میں جٹ جائے تاکہ عوام راحت کی سانس لے سکیں۔

آخر کیوں؟

تحریر۔۔۔شہزاد احمد کھٹانہ

والدین اپنے بچوں کے لئے کیا سے کیا نہیں کرتے ہیں۔ ان کی زندگی بہتر بنانے کے لئے دن رات ایک کر دیتے ہیں، ان کی زندگی کو آرام دہ بنانے کے لئے اپنا ہر سکھ قربان کر دیتے ہیں مگر آخر میں چند بدقسمت والدین تہی دامن رہ جاتے ہیں کیونکہ ان کی اولاد بڑی ہی نافرمان اور بےحس ہوتی ہے، والدین کی ساری قربانیاں بھول کر اپنی ہی دنیا میں مست ، والدین کے دل کو کرچی کرچی کرتے رہتے ہیں۔

بڑی ہی ہمت سے اُس نے اپنی خاموشی توڑتے ہوئے۔

اپنے پیارے بچوں سے کہا یہ تم لوگ مجھے کس جرم میں کی سزا دے رہے ہو؟۔ کیا یہی میرا جرم ہے۔ کہ میں نے اپنی سب خوشیاں قربان کردی اپنے بچوں کے لئے۔ تمہیں اسی لیپال پوس کر بڑا کیا تاکہ مجھے تنہا چھوڑ کر گھر سے خود بھاگ جی جائیں؟۔ بتاؤ کیا یہی جرم ہے میرا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

دونوں بچے ہنس، تے ہوئے بولیا رے امی آپ کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو یہ کون سی بڑی بات ہوگئی ۔؟

آرے بچوں تمہارے لیے معمولی سی بات ہوگی پر میرے لئے تو نہیں۔ بچوں تم کیا جانو ماں کا درد بچوں تم نہیں سمجھ پاوگے۔

ارے امی ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا تمہاری کیا مرضی ہے اور کیا نہیں۔ ہمنے تو پہلے سے ہی فیصلہ کر لیا ہے۔ ہمیں گھر سے دور جانا ہے اور ہم جائیں گے آپ بھیجو یا نہ بھیجو۔ ہمیں اپنی مرضی ہے اور ہمیں آب کوئی روک نہیں سکتا ۔ ہم بڑے ہو گئے ہیں۔۔ بچوں کی یہ ابات سن کر ماں کی آنکھوں سے آنسوں نکل گئے۔

اور اس نے سوسوچا کہ۔ آخر مجھ سے یا میری پرورش میں کیا غلطی ہوگئی اور آخر کیا یہ مجھے چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں آخر کیوں؟

غزل

تحریر۔۔۔۔۔عطیہ نور

ہمیں اپنا سمجھ لیتے تمہارا کیا بگڑ جاتا
ذرا سا دِل جو رکھ لیتے ، ہمارا کیا بگڑ جاتا۔

اگر روٹھے بھی تھے ہم تو منانے کے لئے اک دن
ہمیں آواز دے- دیتے دوبارہ کیا بگڑ جاتا۔

زمانے بھر میں چرچے ہیں تمہاری دِل نوازی کے
کرم ہم پر بھی کر دیتے
خدارا کیا بگڑ جاتا۔

گزر کر عشق کی حد سے
کسی دن میری خاطر تم
فلک سے توڑ لاتے چاند-تارا کیا بگڑ جاتا۔

شبِ فرقت ہماری آنکھ سے رُکتے نہیں آنسو
تم آ کر دیکھ جاتے یہ نظارہ کیا بگڑ جاتا۔

تمہارے دِل سے کیا "عطیہ" جہاں سے بھی چلی جاتی
کیا ہوتا اگر تم نے اشارہ کیا بگڑ جاتا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

پروان چڑھے بلکہ پوری دنیا کو امن، ہم آہنگی اور اخوت کا پیغام بھی دیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دنیا اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہندو مت، یعنی سناتن دھرم، جو دنیا کا سب سے قدیم زندہ مذہب ہے، اس نے کبھی خود کو دوسروں پر مسلط نہیں کیا بلکہ ہمیشہ تنوع اور بقائے باہمی کو اپنایا۔ قدیم بھارت نے ایسا ماحول فراہم کیا جہاں عیسائیت، اسلام، یہودیت اور زرتشت مذہب کو بھی آزادی کے ساتھ فروغ پانے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا مذہبی انتہاپسندی، تنازعات اور عدم برداشت جیسے مسائل سے دوچار ہے، ایسے وقت میں سناتن دھرم اور ہندوستانی فلسفے کی بنیادی روح پوری انسانیت کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ ان کے مطابق اگرچہ آج دنیا مذہب، زبان اور نسل کی بنیاد پر تقسیم نظر آتی ہے، لیکن ہندوستانی فکر میں ان تمام تقسیموں کو ختم کرنے اور انسانوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ بھارت صرف ایک ملک نہیں بلکہ ایک زندہ نظریہ ہے، جو انسانیت کو ایک خاندان کی طرح مل جل کر رہنے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اس عظیم روایت کو آگے بڑھائیں اور دنیا کو یہ باور کرائیں کہ باہمی احترام اور برداشت کے ذریعے ہی پائیدار امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فکری، روحانی اور تہذیبی اعتبار سے وہ اس تصور کو ''بھارتیت'' کہتے ہیں، جو دنیا کو تمام مذاہب کے مساوی احترام، سچ کی تلاش، تنوع میں اتحاد، ''وسودھیو کٹمبکم ''(پوری دنیا ایک خاندان ہے) اور مشترکہ تہذیبی شعور کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وید اور اپنشد، جو پانچ ہزار سال سے زائد قدیم علمی روایت کی علامت ہیں، ہمیشہ انسانوں کو ہم آہنگی اور مختلف عقائد رکھنے والوں کے ساتھ احترام کے ساتھ رہنے کی تعلیم دیتے آئے ہیں اور یہی ان کی ابدی تعلیم ہے۔ سنہا نے کہا کہ ہزاروں برس قبل ہندوستان کے رشیوں اور دانشوروں نے یہ تعلیم دی تھی کہ سچائی کسی ایک راستے تک محدود نہیں بلکہ اس تک پہنچنے کے بے شمار راستے ہیں۔ اسی لیے بھارت نے ہمیشہ تنوع کو تقسیم نہیں بلکہ ایک نعمت سمجھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی سوچ بھارت کے تاج، جموں و کشمیر میں بھی صدیوں سے موجود رہی ہے، جہاں مذہبی ہم آہنگی اور بقائے باہمی عوامی زندگی کا حصہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اکثر 'کشمیریت' کی بات کرتے ہیں، لیکن درحقیقت کشمیریت بھی بھارتیت کے اسی فلسفے سے جنم لیتی ہے، جو ویدک دور سے دنیا کو تمام مذاہب، ثقافتوں اور روایات کے یکساں احترام کا درس دیتا آیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جب بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلام ہندوستان آیا اور متعدد صوفی بزرگ اور اسلامی علماء یہاں تشریف لائے تو انہوں نے ہندوستان کی ایسی تہذیب دیکھی جو محبت، روحانیت، رحم دلی اور مساوات پر مبنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ صوفی بزرگ وید، اپنشد، بدھ مت اور جین مت کی تعلیمات سے متاثر ہوئے اور ہندوستانی صحائف سے بقائے باہمی کا سبق حاصل کیا۔ اسی طرح سنسکرت کے بے شمار علمی ذخائر کا عربی زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بزرگ ہمیشہ دعا کرتے تھے کہ سب لوگ خوش رہیں اور سب بیماریوں سے محفوظ رہیں۔۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ بھارت اور اس کا قدیم فلسفہ کبھی کسی سے یہ نہیں کہتا کہ وہ اپنا مذہب چھوڑ دے، بلکہ ہمیشہ یہی کہتا ہے کہ اپنے عقیدے اور اپنی روایات کے ساتھ آیئے اور ہمارے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی بسر کیجیے۔ یہی بھارت کی انفرادیت اور اس کی عظیم روحانی روایت کی پہچان ہے۔ اس موقع پر سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر کرن سنگھ، کشمیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر نیلوفر خان، انٹر فیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے صدر ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد، نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لینگویج، نئی دہلی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال، دارا شکوہ سینٹر سرینگر کی بانی ڈائریکٹر ڈاکٹر جیوتسنا سنگھ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو، سینئر سرکاری افسران، ممتاز شہریوں اور ادبی شخصیات نے بھی شرکت کی۔

102

کیے گئے جامع حفاظتی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل سبرامنی نے راجوری اور پونچھ کے سرحدی اضلاع میں فارورڈ لوکیشنز کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایل او سی پر تعینات افواج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فیلڈ کمانڈروں سے بات چیت کی اور دراندازی مخالف گرڈ کی تاثیر کا جائزہ لینے کیساتھ ساتھ سرحد پار سے ہونے والی حالیہ دراندازی کی کوششوں اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کیخلاف فوج کے ردعمل کے بارے میں اپ ڈیٹ حاصل کیں۔

103

ڈوڈہ ریفر کیا گیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے کارروائی شروع کر دی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

104

پلیٹ فارم کو وسعت دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ گجرات میں بھارت ٹیکسی کی باضابطہ شروعات کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا کہ پلیٹ فارم نے مختلف علاقوں میں آزمائشی بنیادوں پر کامیاب خدمات فراہم کرنے کے بعد اب گجرات کے بڑے شہروں میں اپنے آپریشنز کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج سے بھارت ٹیکسی ریاست کے تمام بڑے شہروں میں دو پہیہ گاڑیوں، آٹو رکشا اور چار پہیہ ٹیکسیوں کی خدمات فراہم کر رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ بھارت ٹیکسی کا بنیادی مقصد ایسا نظام قائم کرنا ہے جس میں ڈرائیور محض ملازم یا آزاد ٹھیکیدار نہ ہوں بلکہ کوآپریٹو کے باقاعدہ رکن اور شیئر ہولڈر بھی ہوں۔ ان کے مطابق اس ماڈل سے ڈرائیوروں کو نہ صرف روزگار کے بہتر مواقع حاصل ہوں گے بلکہ ادارے کی ترقی میں بھی ان کا براہ راست حصہ ہوگا۔ امیت شاہ نے بتایا کہ اب تک تقریباً سات لاکھ سارتھی (ڈرائیور) بھارت ٹیکسی کے ساتھ رجسٹر ہو چکے ہیں، جو اس کوآپریٹو پلیٹ فارم کا حصہ بن کر اس کی ملکیت میں بھی شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعداد اس منصوبے پر عوام اور ڈرائیور برادری کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے بھارت ٹیکسی کے توسیعی منصوبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ چند ماہ میں ملک کے مختلف حصوں میں خدمات کا دائرہ تیزی سے بڑھایا جائے گا۔ ان کے مطابق ڈیڑھ سے دو سال کے اندر بھارت ٹیکسی **500** سے زائد شہروں اور قصبوں تک پہنچ جائے گی، جہاں عوام کو مناسب، شفاف اور قابل اعتماد سفری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وزیر داخلہ نے اس منصوبے کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن ''تعاون کے ذریعے خوشحالی'' کا عملی نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزارت تعاون ملک میں مختلف شعبوں میں کوآپریٹو ماڈل کو فروغ دے رہی ہے، اور بھارت ٹیکسی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ماڈل سے نہ صرف ڈرائیوروں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ انہیں معاشی تحفظ، شراکت داری اور خودمختاری بھی حاصل ہوگی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بھارت ٹیکسی مستقبل میں ملک کے عوام کو معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لاکھوں ڈرائیوروں کے لیے پائیدار روزگار اور بہتر معاشی مواقع پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

105'

انعقاد کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ ایل جی سنہا نے کہا، "انتظامیہ نے شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے ساتھ مل کر حفاظتی انتظامات اور دیگر ضروری سہولیات کو نمایاں طور پر مضبوط اور مکمل کیا ہے۔ "انہوں نے ملک بھر کے عقیدت مندوں سے پرجوش اپیل کی کہ وہ پورے اعتماد کے ساتھ یاترا کریں۔ ایل جی نے مزید کہا، "میں ملک بھر کے یاتریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آئیں اور اس مقدس یاترا میں شرکت کریں۔ جموں و کشمیر کے لوگ ان کے استقبال اور سہولت کے لیے پوری طرح تیار ہیں،" ایل جی نے مزید کہا۔ سالانہ امرناتھ یاترا، جو ملک بھر سے لاکھوں یاتریوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، جولائی کے پہلے ہفتے میں طے شدہ ہے۔ **(KNS)**

106

مکالمے کی تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سابق صدر ریاست ڈاکٹر کرن سنگھ نے کہا کہ ریاست کے درجے کی بحالی کا عمل وعدے کے مطابق ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میرا ماننا ہے کہ ایسا ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر کرن سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت نے بھی ریاست کا درجہ بحال کرنے کا وعدہ کیا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس پر عمل کیا جانا چاہیے۔ جموں و کشمیر کی ماضی کی آئینی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر کرن سنگھ نے کہا کہ اس سابقہ ریاست کو ملک میں ایک منفرد مقام حاصل تھا اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ وقت آنے پر اس کا ریاستی درجہ بحال کر دیا جائے گا۔ ڈاکٹر کرن سنگھ نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط بنانے اور بین المذاہب مکالمے کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو باہمی افہام و تفہیم اور احترام کو فروغ دینے کے لیے اکٹھے بیٹھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین المذاہب مکالمے کا مقصد یہ ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکار ایک ساتھ بیٹھیں، ایک دوسرے کو سمجھیں اور باہمی احترام کو مضبوط کریں۔ اس طرح کے اقدامات کشمیر میں خاص طور پر بہت اہم ہیں۔

107

گے، جن میں دفاع، بحری سلامتی، صحت، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی، پائیدار ترقی، بلیو اکانومی اور دیگر شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وہ سیشلز کی قومی اسمبلی سے خطاب کریں گے اور بھارتی برادری سے بھی ملاقات کریں گے۔

108

جسے این آئی اے نے القاعدہ سے منسلک ایک شاخ قرار دیا ہے۔ این آئی اے کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا کہ مظفر احمد نے دیگر شریک ملزمان ڈاکٹر عمر النبی، مظمل، ڈاکٹر عدیل اور مفتی عرفان کے ساتھ مل کر **10** نومبر **2025** کو ہونے والے گاڑی میں نصب بم دھماکے کی منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کیا۔ ایجنسی نے مزید دعویٰ کیا کہ جون **2022** میں سرینگر کے عیدگاہ علاقے میں ہونے والی ایک خفیہ میٹنگ میں بھی مظفر احمد شریک تھے، جہاں مبینہ طور پر اے جی یو اے ایچ انٹرم ماڈیول تشکیل دیا گیا۔ این آئی اے کے مطابق انہوں نے فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی میں مبینہ خفیہ مقام پر ٹی اے ٹی پی پر مبنی دیسی دھماکہ خیز مواد تیار کرنے، اس کی آزمائش اور ذخیرہ کرنے میں بھی کردار ادا کیا۔ این آئی اے نے بتایا کہ مظفر احمد کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیا جا چکا ہے اور ان کی گرفتاری کیلئے کارروائی جاری ہے۔ تحقیقات کے مطابق ضمیر احمد اہنگر مبینہ طور پر اوور گراؤنڈ ورکر کے طور پر دہشت گرد ماڈیول کے لیے اسلحہ، گولہ بارود اور نقد رقم کی ترسیل میں معاونت کرتے تھے۔ اسی طرح طفیل احمد بٹ پر الزام ہے کہ انہوں نے کالعدم لشکر طیبہ کے سابق او جی ڈبلیو کی حیثیت سے ایک ہینڈلر کی ہدایت پر **AK47** رائفل، کرنکوف رائفل، پستول، میگزین اور زندہ کارتوس حاصل

Before the hon'ble Court of Principal District Judge Srinagar

In the case of:
1. Abdul Hamid Mir
S/O Late Abdul Ahad Mir
2. Muneera Mir
W/O Late Mohammad Akbar Mir
3. Afshana Mir
D/O Late Mohammad Akbar Mir
4. Insha Mir
D/O Late Mohammad Akbar Mir
5. Mir Mohammad Zaid
S/O Late Mohammad Akbar Mir
All Residents of Mochowa, BaghiMehtab, Srinagar
(Caveators)
V/s

Public at large

Non-Caveators
In the matter of: Caveat Petition
May it please your honour,
That the caveators reasonably and bonafidely apprehend filling of suit or sapplication under section 9 of the arbitration and conciliation act or any other proceeding/s by the non-caveators against the caveators and in case any such proceeding/s is filed the caveators be heard before according consideration in the matter.
Caveators through counsel
Shahid Makhdoomi
Advocate

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT PULWAMA

ADVERTISEMENT NOTICE No. 05 of 2026

Subject: Advertisement for recruitment of Sangini (Anganwadi Worker(in Anganwadi Centre of Poshan Project Pulwama.
Reference: 1.Govt. Of J&K Social Welfare Department Order No. 222-JK(SWD(of 2022 dated 30.11.2022
2.Govt. Of J&K Social Welfare Department Order No. 103-JK(SWD(of 2023 dated 28-04-2023.

Approval has been accorded vide Mission Director Poshan J&K letter No: SMD/ICDS/Recruitment/2022-23/6231-34 dated 21.02.2024 for filling up of vacancy of Sangini (Anganwadi worker(in below mentioned Anganwadi Centre of Poshan Project Pulwama and as such applications on prescribed Proforma (Annexure- I(are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch ward shown against the below mentioned Panchayat Halqa, for the engagement of Sangini (AWW(against this Anganwadi Centre of POSHAN Project Pulwama on "Honorarium basis .- The applications along with required documents shall be deposited in the Office of und ersigned i.e .,the Child Development Project Officer Poshan Project Pulwama within 15 days from the date of Publication of this advertisement notification in leading newspapers, against proper receipt.

S.No	Name of District	Name of the Poshan Project	Name of Panchayat/Municipality Ward	Vacancy of Sangini(Anganwadi Worker(	
				No. Of Panch Ward/MC ward	Name of AWC
01	Pulwama	Pulwama	Nowpora	PC-03	Nowpora A

Criteria for Selection of Sangini's (Anganwadi Workers(shall strictly remain as envisaged in the Govt Order NO. 103JK(SWD(OF 2023 Dated 28.04.2023 i.e.,
..Women candidates in the age group of 18-37 years shall be considered eligible for the honorary post.
+The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
..The candidate should be a resident of the Electoral Ward, where the vacancy accrued for the AWC, is located.
+Minimum Educational qualification for AWW shall be 10+2 and Maximum Qualification shall be Graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward,10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require proper approval of Mission Director Mission Poshan J&K.
..
Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on academic merit basis and no other criteria to be considered.
..
In case eligible candidate is available within the family of retiring AWW/AWH,the said candidate shall qualify for additional two (02(percent Points
+In case of Tie in merit of the eligible candid ates, candidate with higher age will be preferred +.Candidate with qualification higher than Graduation shall not be considered.
..The candidate should be a resident of the electoral ward where vacancy accrued for the AWC is situated. Name in the voter list f or the ward shall be considered as the proof of the residence. In case the name of the candidate appears in voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar.
..Panch Ward Certificate/present/continuous, ward residence certificate issued by BDO concerned.
+Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
..Date of Birth Certificate.
+Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2
+If candidate belong to family of retired AWW/AWH,Copy of document Proof.
..Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
+Un-Married certificate from respective Tehsildar.
+Self-Addressed envelope with postage stamp of Rs 5-/
+An Affidavit duly attested by 1st Class Judicial Magistrate that the Maximum Qualification of the eligible candidate is Graduation and the Onus of proving it to be true lies with the candidate and that all the documents submitted by the eligible candidate are correct and without any mismatch and if the submitted documents are found incorrect/fake at any stage, the candidature of the candidate shall be cancelled ab-initio and she shall be liable to appropriate action under law.
ANNEXURE-I(S.NO:
APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF SANGINIS'S (ANGANWADI WORKER(
02 Name of the District- :Pulwama
03 Name of the ICDS Project- :Pulwama
04N ame of the Anganwadi Centre for which engagement as AWW sought
05 Panch/MC Ward Name Panchayat Halqa/MC Ward No
06 Name of the Candidate (In Block Letters as per D-O-B Certificate(
07 Father's Name (In Block Letters(
08 Marital Status- :Married/Un Married
09 Husband's Name (if married(
10 Place of Permanent Residence
Mohalla Village
Panch Ward Constituency
Name of the Panchayat Halqa
House No)As per latest Panchayat Ward Electoral(
Block:
11 Address for Correspondence Mobile No:
12 Date of Birth

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

13 Age as on 01-01-2026
14 Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	%age
1	10+2					
2	Graduation					

14.Does the candidate belong to family of retired AWW/AWH (Yes/No(15.Documents attached.
..Panch Ward Certificate/present/continuous, ward residence certificate issued by BDO duly countersigned by ACR/SDM.
+Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
..Date of Birth Certificate.
..Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2.
+If candidate belong to family of retired AWW/AWH,the copy of the e-ration card...Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
+Unmarried certificate from respective Tehsildar.
+Self-Addressed envelope with postage stamp of Rs 5.-/
Signature of Candidate
UNDERTAKING
I D/o/W/o R/o do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.
No:-CDPO/Pulwama/Adv/2026/228-240 Dated:-23.06.2026

Sd/-Child Dev. Project Officer
Poshan Project Pulwama

DIPK No: 2608/26

Government of Jammu&Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW R&B DIVISION ZAINPORA

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS
SINGLE COVER SYSTEM (up to Rs.2.50 Crores(
NITNo: 23/ZNP/RnB/e-Tendering/2026-27 Dated: 27-06-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(areinvited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt.,CPWD, Railwaysandother State/CentralGovernmentsforthefollowing works-:

S. No	Name of Work	Major Head Of Account	Advertised cost in Lacs	Earnest Money Deposit	Classof Contractor	Time of Completion	Costof T/Doc(Rs(.	Technical sanction No& .Date
1	Boundary Wall at BMS Manihal.	SAMAGRA	Adv. Cost without GST: 6.353 Adv. Cost with GST: 7.496	14992-/	CEE/ DEE	25Days	300-/	36/TS/SAMAGRA (PAB(of 2026-27 Dated: 25-06-2026
2	Boundary Wall at BPS Narwani	SAMAGRA	Adv. Cost without GST: 6.231 Adv. Cost with GST: 7.35	14700-/	CEE /DEE	25Days	300-/	37/TS/SAMAGRA (PAB(of 2026-27 Dated: 25-06-2026
3	Boundary Wall at HS Nadigam.	SAMAGRA	Adv. Cost without GST: 8.034 Adv. Cost with GST: 9.48	18960-/	CEE /DEE	30Days	600-/	38/TS/SAMAGRA (PAB(of 2026-27 Dated: 25-06-2026
4	Boundary Wall at UPS Hydergund.	SAMAGRA	Adv. Cost without GST: 6.33Adv. Cost with GST: 7.469	14938-/	CEE /DEE	25Days	300-/	39/TS/SAMAGRA (PAB(of 2026-27 Dated: 25-06-2026

Positionoffunds- :Committed
Project Authority: Project Director, Samagra Shiksha J&K
AAA No. Date: 593-Chirag of 2026 Dated - :20-05-2026
The Payment shall be made strictly as per the release of funds by the Competent authority.
1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billofquantities(B.O.Q.(Setoftermsandconditionsofcontract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow-.

1	DateofissueofTenderNotice	27-06-2026	
2	DocumentdownloadingStartDate.	27-06-2026	From6.00P.M
3	DocumentDownloadingEndDate.	10-07-2026	up to6:00P.M
4	BidsubmissionStartDate.	27-06-2026	From6.00P.M
5	BidSubmissionEndDate.	10-07-2026	Up to 6:00P.M
6	Date&timeofopeningofBids(Online(	11-07-2026	at01.00P.M

1. Bids must be accompanied by a Bankers pay receipt of Tender fee (dated between the bid start date and the Bid Submission End date(deposited in the Centralized Designated Pooling Bank Account No. 0470010200000099as the cost of the tender document.
Note - :The Date of Bankers pay receipt of Tender fee and EMDmust be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.
1.1 Participation in the tender shall be subject to the bidder depositing the prescribed Earnest Money Deposit (EMD(and Tender Fee exclusively through the online payment gateway linked to the Centralized Designated Pooling Bank Account No. 0470010200000099 ,established for e-tendering purposes.
This requirement is in pursuance of the instructions contained in Finance Department Circular No. FD-Code/290/2026 dated 22.05.2026 and endorsed by the Chief Engineer, PW(R&B(Department, South Kashmir, vide Endorsement No. CE/R&B/SK/WS/2095-2111 dated 05.06.2026 ,as amended from time to time.
Accordingly, submission of EMD in the form of Fixed Deposit Receipt (FDR ,(Term Deposit Receipt (TDR ,(Call Deposit Receipt (CDR ,(Bank Guarantee (BG ,(or any other offline/physical instrument shall not be accepted and such bids shall be treated as non-responsive.
The bidder shall ensure that the requisite EMD and Tender Fee are successfully remitted through the prescribed online mode on or before the bid submission deadline. Any bid not accompanied by proof of successful online payment of the prescribed EMD and Tender Fee within the stipulated time shall be liable to rejection at the technical evaluation stage without any further notice.
1.12 The Successful bidder will have to provide performance security @5 %.of advertised cost in cash to the designated authority/Account which shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP(beyond 60days.

EXECUTIVE ENGINEER
PW(R&B)DIVISION ZAINPORA

DIPK No:2620/26

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN PROJECT ACHABAL
Achabal Near State Bank Of India

NOTICE

Subject: Publication of Tentative/Provisional Selection List for the Post of Anganwadi Worker (Sangini(for Anganwadi Centre Kamraaz Mohalla, CS Pora, Panchayat Ward No. 01.
It is hereby notified for the information of the general public and all concerned candidates that the following candidate has been tentatively/provisionally selected for engagement as Anganwadi Worker (Sanginis(for Anganwadi Centre Kamraaz Mohalla, CS Pora, Panchayat Ward No. 01 ,subject to verification of eligibility, certificates, and other requisite documents as per the prescribed norms.

S.No	Name of the Candidate	Parentage	Residence	D.O.B	Ward/ Locality	Merit Points
01	Urfi Jan	Ishfaq Gulzar	Kamraz Mohalla C S Pora	26-03-1998	Panch Ward -01	70.20

Any person having any objection regarding the tentative/provisional selection of the above-mentioned candidate may submit the same in writing along with supporting documentary evidence before the undersigned within 10) Ten(days from the date of publication of this notice.
No objection received after the stipulated period shall be entertained. In case no objection is received within the prescribed period, the selection shall be treated as final, subject to approval from ADDC, fulfillment of all eligibility conditions and verification of original documents.

Child Dev. Project Officer,
Poshan Project Achabal
Member Secretary

DIPK No:2538/26

آئرلینڈ کی ہندوستان کے خلاف تاریخی کامیابی

آئرلینڈ کے گیند بازوں نے تیز پچ پر شاندار لائن اور لینتھ کے ساتھ نظم وضبط سے گیند بازی کرتے ہوئے

ہندوستان کو پہلے ٹی۔۲۰ر میچ میں ۳۴ر رنوں سے ہرا کر تاریخ رقم کر دی۔ موجودہ ٹی۔۲۰ر ورلڈ چیمپئن ہندوستان کے خلاف کسی بھی فارمیٹ میں آئرلینڈ کی یہ پہلی جیت ہے۔ ۱۸۳ر رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستان کو پاور پلے کے بعد تیز تلی بیٹنگ کی ضرورت تھی لیکن ٹیم انڈیا کے بلے باز جلد بازی میں وکٹیں گنواتے رہے۔ پوری ٹیم ۱۴۸ر رنوں پر ڈھیر ہو گئی۔ ابھیشیک شرما نے ۲۰ر گیندوں پر تیز رفتار نصف سنچری ضرور بنائی لیکن دوسرے اینڈ سے انہیں کوئی بڑا ساتھ نہ مل سکا۔ سیمسن اور شریاس کا بلا بھی نہ چلا۔ ہند نژاد ڈیبیو کرنے والے تیز گیند باز جے موئڈرا (۲۶ر پر ۲ر وکٹ) نے سنجو سیمسن کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد آئرش گیند بازوں نے مسلسل بیک آف لینتھ گیند بازی جاری رکھی اور ہندوستانی بلے

باز ایک ایک کر کے پویلین لوٹتے گئے۔ ایشان کشن، میٹ ہالارڈ (۲۸ر پر ۳ر وکٹ) کی گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں لورکن ٹکر کو آسان کیچ دے بیٹھے۔ وہیں ٹیم کے نئے کل وقتی ٹی-۲۰ر کپتان شریاس ایر کا پہلا میچ مایوس کن رہا۔ وہ بھی ہالارڈ کی رفتار میں تبدیلی والی گیند پر جارج ڈو کریل کے ہاتھوں لپکے گئے۔ ہندوستان نے پاور پلے میں ۶۸ر رن تو بنائے لیکن ۳ر اہم وکٹیں بھی گنوا دیں۔ ابھیشیک نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے تیسرے اوور میں لیام میکارتھی پر ۴ر چوکے جڑ کر ٹیم کو تیز شروعات دلائی اور صرف ۲۰ر گیندوں میں نصف سنچری مکمل کی۔ تاہم، میکارتھی کی گیند پر پل شاٹ کھیلتے ہوئے وہ بین کیلٹز کو کیچ دے بیٹھے۔ اس کے بعد تلک ورما اور شیوم دوبے بھی بڑی اننگز نہ کھیل سکے۔

مارلین بطخ ورلڈ کپ اسٹیڈیم پہنچ گیا، مگر فیفا کے قوانین نے داخلے سے روک دیا

نئی دہلی (ایم این این): سوشل میڈیا پر لاکھوں لوگوں کے دل جیتنے کے بعد شائقین نے منتظمین سے مطالبہ کیا تھا کہ محبوب بطخ مارلین کو اس کے خاندان کے ساتھ میچ دیکھنے کی اجازت دی جائے۔ ورلڈ کپ کے سب سے مقبول عوامی ہیروز میں سے ایک بطخ مارلین میکسیکو سٹی کے اسٹیڈیم کے باہر زبردست استقبال کے ساتھ پہنچا، لیکن آخر کار اسے میکسیکو اور جمہوریہ چیک کے درمیان میچ دیکھنے کے لیے اندر رہنے کی اجازت نہ مل سکی۔ سوشل میڈیا پر مقبولیت حاصل کرنے کے بعد، شائقین نے ایک مہم شروع کی تھی جس میں منتظمین سے درخواست کی گئی کہ مارلین کو اس کے خاندان کے ساتھ میچ میں شرکت کی اجازت دی جائے۔

فیفا ورلڈ کپ: برازیل کو وینیشیئس کی شکل میں اپنا لیڈر مل گیا

نئی دہلی (ایم این این): وینیشیئس جونیئر شمالی امریکہ (ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء) میں اسی پختہ عزم اور مقصد کے ساتھ پہنچے ہیں جو ان کے پورے کریئر کی منفرد خوبی رہی ہے۔ تاہم، یہاں انہوں نے کلب کے خطابات، انفرادی اعزازات اور یہاں تک کہ اپنے گول کی تعداد کو بھی پس پشت ڈال دیا ہے۔ اس ۲۵ر سالہ اسٹار فارورڈ کے ذہن میں صرف ایک ہی چیز ہے، اور وہ ہے وہ انعام جسے وہ سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں یعنی فیفا ورلڈ کپ کی ٹرافی۔ گروپ اسٹیج کے تین میچوں کے بعد، برازیل گروپ سی کے فاتح کے طور پر ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچ چکا ہے اور وینیشیئس جونیئر اس مہم کا سب سے بڑا چہرہ بن کر ابھرے ہیں۔ ان کے شاندار چار گولز نے انہیں لیونل میسی، کیلین ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ کے ساتھ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں شامل کر دیا ہے، لیکن ان کی ترجیحات اب بھی نہیں بدلیں۔ ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے وینیشیئس نے نامہ نگاروں سے کہا تھا ”مجھے انفرادی ایوارڈز کی کوئی پرواہ نہیں ہے، میں یہاں ایم وی پی بننے نہیں آیا۔ میں یہاں برازیل کو چھٹا ورلڈ کپ جتوانے میں مدد کرنے آیا ہوں۔“ ان کی کارکردگی نے ان کے الفاظ کو سچ ثابت کر دکھایا ہے۔ وینیشیئس نے گروپ مرحلے کے ہر میچ میں گول اسکور کیا، اپنی تیز رفتاری اور شاندار ڈربلنگ سے حریف ڈیفنڈرز کو پریشان کیے رکھا اور مشکل لمحات میں برازیل کے حملوں کی قیادت کی۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے وہ کردار اپنے نام کر لیا ہے جو طویل عرصے تک نیمار کا ہوا کرتا تھا، یعنی وہ کھلاڑی جس سے اب ساتھی کھلاڑی اور شائقین ہر میچ میں فرق پیدا کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ یہ ذمہ داری راتوں رات ان کے کندھوں پر نہیں آئی۔ وینیشیئس ۲۰۲۶ء کے اس ٹورنامنٹ میں پچھلی ناکامیوں سے سیکھ کر پہنچے ہیں۔ وہ ۲۰۲۲ء کے ورلڈ کپ میں کروشیا کے ہاتھوں پنالٹی پر شکست کھانے والی برازیلی ٹیم کا حصہ تھے، اور اس بار نے فٹ بال کے اس سب سے بڑے اسٹیج پر ان کے نقطہ نظر کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا ”ورلڈ کپ کسی بھی دوسرے ٹورنامنٹ سے بالکل مختلف ہے، اور گزشتہ ورلڈ کپ نے مجھے سکھایا کہ ہمیں میچ کے آخری منٹ تک پوری طرح تیار رہنا ہو گا۔

فیفا ورلڈ کپ: ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ کا مقابلہ سرخیوں میں

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ آئی کے آخری اور سب سے اہم میچ میں جمعہ کے روز فرانس اور ناروے کے درمیان ہونے والا مقابلہ اس وقت دنیا بھر میں سرخیوں کا مرکز بنا ہوا ہے، جہاں فٹ بال کی دنیا کے دو سپر اسٹارز کیلین ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ ایک دوسرے کے خلاف میدان میں اترنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ دونوں اسٹار فارورڈز پہلے ہی اپنے ابتدائی دو میچوں میں دو دو گول اسکور کر کے ورلڈ کپ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں سب سے آگے چل رہے ہیں۔ فرانس اور ناروے دونوں ٹیمیں اپنے پہلے دو میچ جیت کر چھ چھ پوائنٹس کے ساتھ برابر ہیں اور پہلے ہی ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں تاہم، فرانس کا گول ڈفرنس بہتر ہے، جس کی وجہ سے یہ میچ ڈرا ہونے کی صورت میں بھی فرانس گروپ الیون کے طور پر اگلے مرحلے میں جائے گا۔ ناروے کی سینیگال کے خلاف جیت کے بعد مانچسٹر سٹی کے اسٹار اسٹرائیکر ارلنگ ہالینڈ نے اس میچ کی اہمیت کو زیادہ ترجیح نہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگلا مرحلہ طے کرنا ہی ان کی ٹیم کا بنیادی ہدف تھا۔ انہوں نے کہا کہ ”ایمانداری سے کہوں تو مجھے فرانس کے خلاف میچ کی زیادہ پرواہ نہیں ہے۔ ہم اگلے دور میں پہنچ چکے ہیں جو کہ ایک حیرت انگیز بات ہے۔ فرانس شاید ہم سے جیت جائے گا اور شاید وہ پورا ٹورنامنٹ ہی جیت جائیں۔“ فرانس کے مڈفیلڈر اوریلین چوآمینی نے پریس کانفرنس میں ہالینڈ کے اس تبصرے پر مسکراتے ہوئے کہا ”آپ کو اس کی بات پر یقین ہے؟ مجھے نہیں معلوم کہ وہ مذاق کر رہے تھے یا سنجیدہ تھے۔ ہم صرف اپنے کھیل پر توجہ مرکوز رکھیں گے۔ ہمیں معلوم ہے کہ کل ایک بڑا مقابلہ ہے اور ہمیں جیتنا ہے۔“ ریئل میڈرڈ کے اس مڈفیلڈر نے ہالینڈ کو دنیا کا خطرناک ترین کھلاڑی قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی لمحے گول کر سکتے ہیں، اس لیے ہماری معمولی سی غفلت بھی ہمیں مہنگی پڑ سکتی ہے۔ چوآمینی نے اپنے ساتھی کھلاڑی کیلین ایمباپے کی بھی تعریف کی اور کہا کہ ایمباپے ہمیشہ بڑے مقابلوں میں اپنی غیر معمولی کارکردگی سے ٹیم کو فتح دلاتے ہیں۔ ناروے کے کوچ اسٹال سولبا کن کا ماننا ہے کہ ایمباپے اور ہالینڈ دونوں کا کھیلنے کا انداز مختلف ہے۔

ناگلزمین کی جرمن ٹیم کو ایکواڈور کے خلاف شکست سے سبق سیکھنے کی تاکید

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی کے ہیڈ کوچ جولین ناگلزمین نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے اپنے آخری گروپ میچ میں ایکواڈور کے ہاتھوں ۱۔۲ر گول سے ملنے والی شکست کے بعد اپنے کھلاڑیوں پر زور دیا ہے کہ وہ میدان میں مزید صبر اور کنٹرول کا مظاہرہ کریں۔ ناگلزمین نے کھلے دل سے اعتراف کیا کہ ایکواڈور اس جیت کا حقدار تھا۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کو کھیلے گئے اس میچ میں جرمنی نے شروعات تو بہت اچھی کی تھی لیکن کھیل جیسے جیسے آگے بڑھا، ٹیم اپنا توازن اور اسٹرکچر کھوتی چلی گئی۔ انہوں نے میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا ”میچ میں برتری حاصل کرنے کے بعد، ہم نے کھیل پر سے اپنا کنٹرول تھوڑا کھو دیا۔ جب آپ کسی میچ کا آغاز اچھے انداز میں کرتے ہیں اور آگے نکل جاتے ہیں، تو آپ کو صبر کا مظاہرہ کرنا ہوتا ہے، جگہ بنانی ہوتی ہے اور پھر جیسے ہی موقع ملے، اپنی رفتار بڑھانی ہوتی ہے۔“ جرمن کوچ نے مزید کہا کہ میدان پر کھلاڑیوں کی جانب سے پوزیشنز کی ضرورت سے زیادہ تبدیلیوں نے ایکواڈور کے لیے دباؤ بنانا آسان کر دیا، جس کی وجہ سے گیند کا کنٹرول چھنتے ہی ہماری ٹیم دفاعی طور پر کمزور پڑ گئی۔ انہوں نے کہا ”خود اعتمادی کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ آپ پوزیشنز میں بہت زیادہ تبدیلیاں کرنے لگیں۔ ہمیں اپنے کھیل کی شروعات میں زیادہ استحکام لانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ایسا کرنے میں کامیاب رہے، تو حریف ٹیموں کے لیے ہمیں ہرانا بہت مشکل ہو جائے گا۔“ ژنہوا نیوز ایجنسی کے مطابق، ناگلزمین نے ایکواڈور کے کھلاڑیوں کی فزیکل اسٹرینتھ کی بھی تعریف کی،

”آسٹریلیا کے خلاف ہمیں بہترین مظاہرہ کرنا ہوگا“

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا ہے کہ گزشتہ سال آسٹریلیا کے خلاف حاصل کی گئی تاریخی فتح نے ٹیم کا اعتماد بڑھایا ہے اور کئی ذہنی رکاوٹیں دور کر دیں، جس کی بدولت ٹیم اتوار کو ہونے والے اہم ٹی-۲۰ر ورلڈ کپ میچ میں بھی بہترین کھیل پیش کرنے کی امید رکھتی ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے مانچسٹر میں بنگلہ دیش کو ۵ر وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل کی امیدیں برقرار رکھی ہیں اور اب اسے آخری گروپ میچ میں ۶ر بار کی چمپئن آسٹریلیا کو شکست دینی ہو گی۔ ہرمن پریت نے کہا ”نوی ممبئی میں آسٹریلیا کے خلاف گزشتہ کامیابی نے ہمیں بے حد اعتماد دیا اور کئی رکاوٹیں توڑ دیں۔ امید ہے کہ اتوار کو ہم اپنا بہترین کھیل پیش کریں گے۔“ لارڈز میں اتوار کو ہونے والا یہ مقابلہ تقریباً ۸ر ماہ بعد دونوں ٹیموں کے درمیان ہو گا۔ اس سے قبل ہندوستان نے گزشتہ برس خواتین کے ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر پہلی مرتبہ عالمی خطاب جیتنے کی راہ ہموار کی تھی۔ رواں سال آسٹریلیا میں کھیلی گئی ۳ر ٹی-۲۰ر میچوں کی سیریز بھی ہندوستان نے دو ایک سے اپنے نام کی تھی۔ ہرمن پریت نے کہا کہ آسٹریلیا مضبوط حریف ضرور ہے، لیکن ہندوستانی ٹیم کو اس کے خلاف کھیلنے میں ہمیشہ لطف آتا ہے۔ انہوں نے کہا ”آسٹریلیا ہماری پسندیدہ حریف ٹیموں میں سے ایک ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ایسے بڑے مقابلوں میں ہم اپنا بہترین کھیل پیش کرتے ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ورلڈ کپ جیسے ٹورنامنٹ میں ہر میچ فیصلہ کن ہوتا ہے اور ایسے مواقع پر پوری صلاحیت کے ساتھ کھیلنا ضروری ہے۔ کپتان نے بنگلہ دیش کے خلاف کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا، تاہم اعتراف کیا کہ ٹیم کی فیلڈنگ اب بھی تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا ”ہم کئی شعبوں میں بہتری لانا چاہتے ہیں لیکن خاص طور پر فیلڈنگ پر مزید محنت کی ضرورت ہے۔ بنگلہ دیش کے خلاف ہم نے کئی آسان کیچ چھوڑے جبکہ آسٹریلیا کے خلاف میچ انتہائی اہم ہے اور اس میں ہمیں اپنی بہترین کرکٹ کھیلنی ہو گی۔“ ہندوستان کو سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لئے آسٹریلیا کے خلاف کامیابی درکار ہے

فیفا ورلڈ کپ: پیپے نے ٹیم ورک کو کامیابی کا راز قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): آئیوری کوسٹ (کوٹ ڈی آئیوری) کے مایہ ناز فارورڈ نکولس پیپے نے جمعرات کے روز کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے ایک اہم میچ میں کیوراساؤ کے خلاف دو شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو ۰۔۲ر گول سے فتح دلائی۔ اس تاریخی جیت کے ساتھ ہی دی ایلیفینٹس (آئیوری کوسٹ کی ٹیم) نے پہلی بار فیفا ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے (راؤنڈ آف ۳۲) کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ پیپے نے اس کامیابی کا سہرا ٹیم کی یکجہتی اور بہترین ٹیم ورک کو دیا ہے۔ نکولس پیپے نے میچ کے ۷ر ویں اور ۶۴ر ویں منٹ میں گول اسکور کیے۔ اس فتح کی بدولت آئیوری کوسٹ نے گروپ ای میں جرمنی کے بعد دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے اگلے مرحلے میں جگہ پکی کی ہے۔ اس سے قبل ۲۰۰۶ء، ۲۰۱۰ء اور ۲۰۱۴ء کے ورلڈ کپ مقابلوں میں آئیوری کوسٹ کی ٹیم گروپ مرحلے سے آگے بڑھنے میں ناکام رہی تھی۔ میچ کے بعد پیپے نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ ہماری تاریخ میں پہلی بار ہے کہ ہم ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچے ہیں۔

سمانتھا کی ”ما انتی بنگارم“ کے سیکوئل پر کام جاری ہے: راج ندیمورو کی تصدیق

سمانتھا روتھ پربھو کی نئی فلم ”ما انتی بنگارم“ (Maa Inti Bangaaram) سنیما گھروں میں ریلیز ہونے کے بعد سے ہی خاصی توجہ حاصل کر رہی ہے۔ اس تیلگو ایکشن فیملی ڈراما کو خواتین پر مبنی مضبوط کہانی اور پوری کاسٹ کی شاندار اداکاری، خصوصاً سمانتھا کے ایکشن مناظر، کیلئے خوب سراہا جا رہا ہے۔ اب ایک اہم پیش رفت میں فلم کے مصنف راج ندیمورو نے تصدیق کی ہے کہ اس فلم کے سیکوئل پر کام جاری ہے۔ ”ما انتی بنگارم“ کی کامیابی کے موقع پر وشاکھاپٹنم میں ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی، جہاں سمانتھا روتھ پربھو کے شوہر اور فلم کے مصنف راج ندیمورو نے اعلان کیا کہ فلم کے دوسرے حصے پر کام کیا جا رہا ہے، جس سے مداحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ راج نے حاضرین سے پوچھا کہ کیا وہ اس کہانی کا اگلا حصہ دیکھنا چاہتے ہیں؟ اس پر حاضرین نے زبردست جوش و خروش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا: ”میرے ذہن میں پہلے ہی اس کی ایک کہانی موجود ہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,